لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا

مِنْهَاجُ الْعَرَبِيَّة

٤

اَلْجُزْءُ الرَّابِع

لِلسَّيِّدِ نَبِى الْحَيْدَرْآبَادِى
أُسْتَاذُ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ بِالْجَامِعَةِ الْعُثْمَانِيَةِ سَابِقًا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خصوصیات

(۱) اس جزو میں حسب ذیل اُصول استعمال کئے گئے ہیں:۔

(۱) تثنیہ (اسم اور فعل میں) (۲) فعل مضاعف (ثلاثی) (۳) ثلاثی مزید فیہ صرف (صحیح) افعال، تفصیل اور مفاعلہ (۴) فعل مجہول (۵) افعال ناقصہ میں صرف کان، صار، لیس، اصبح، جو مؤثرات (عوامل) میں سے ہیں۔
(۶) عدد (صرف دس تک) (۷) کَمْ (استفہامی) (۸) لا برائے نفی جنس
(۹) منادیٰ مضاف (۱۰) اسمائے ستہ مکبرۃ میں صرف أبو، اخو، ذو،
(۱۱) اسم موصول میں الّذی، الّذان، الّذین، ألتی اور الاتی۔

۲ : عربی تمرینوں میں ممکنہ حد تک قرآنی قصّے لکھنے کی کوشش کی گئی ہے جو آخر میں دی گئی ہیں۔ انشاء اللہ آئندہ اجزا میں کافی قرآنی قصے لکھے جائیں گے۔

۳ : اس جزو میں تقریباً (۷۰) فی صد قرآن مجید کے الفاظ یا ان کے مادّے

استعمال کیے گئے ہیں۔ جملہ قرآنی آیات تقریباً ربع جزء ہیں۔

(۴) تقریباً ہر درس میں عربی سوالات کی تعداد زیادہ کردی گئی ہے۔ اسی وجہ سے عربی سوالات کی عام تمرین غیر ضروری سمجھی گئی۔

(۵) آخر میں غلط جملے بھی دیے گئے ہیں تاکہ طلبہ ان اصولوں کی مدد سے جو لاشعوری طور پر ان کے ذہن نشین کرائے گئے ہیں۔ غلط اور صحیح کو پہچانیں۔

ہدایات برائے اساتذہ

افعال ثلاثی مزید فیہ طلبہ کی سہولت کے لیے بجائے مصدر کے ماضی بتائی گئی ہے۔ مثلاً نکالنے کے لیے بجائے اِخْرَاج بروزن افعال کے اَخْرَجَ بروزن اَفْعَلَ (ماضی) پر ہی اکتفا کیا گیا ہے۔ آئندہ اجزاء میں ان شاء اللہ مصدر بھی بتائے جائیں گے۔ ماضی میں تو کوئی دشواری ہی نہیں۔ البتہ تھوڑی سی دقت مضارع کے اعراب میں ہے طلبہ کو بتایا جائے کہ ہر چار حرفی ماضی کے مضارع معروف میں پہلے حرف کو پیش اور آخر سے پہلے حرف کو زیر دیا جائے۔ اساتذہ ثلاثی مزید فیہ میں مثال یا اجوف یا ناقص افعال استعمال نہ کرائیں۔

(۲) أخو، أبو، ذو، کے متعلق یہ نہ کہا جائے کہ یہ اسمار ستہ مکبرہ میں سے ہیں یہاں صرف پیش، واو، الف اور زبر زیر اور یار کی باہمی مناسبتوں کو ذہن نشین کرایا جائے اور بتایا جائے کہ أخو، أبو، ذو کی یہی موجودہ شکلیں ہمیشہ رہیں گی۔ بشرطیکہ کوئی موثر (عامل) نہ آئے ورنہ زبر کی صورت میں أخا، أبا، ذا، اور زیر کی صورت میں أخی، أبی، ذی ہو جائیں گی، اور ان تبدیلیوں کو بہت سی مثالوں سے واضح کیا جائے۔ کتاب کی تمرینوں سے کافی مدد ملے گی۔

(۳) **تثنیہ** کو بھی بہت سی مثالوں سے واضح کیا جائے اور یہ بتایا جائے کہ مثلاً "دو کتابیں" اور دو قلم کا ترجمہ کتابان اور قلمان ہوگا۔ دو معنی دینے والے اسمار کی شکلیں ایسی ہی رہیں گی جب تک کہ کوئی مؤثر (عامل) ان پر داخل نہ ہو، اثر (عمل) کی صورت میں کتابین اور قلمین ہو جائیں گی اور هاتان هاتین اور ذانك ذینك کی کافی مشق کرائی جائے۔ سر دست معرب بالحروف اور معرب بالحرکات کی تشریح نامناسب ہے آخری حرف کی حرکت پر طلبہ کی توجہ کو مرکوز ہونے نہ دیا جائے۔

(۴) **عدد** کے استعمال میں سر دست یہ بتایا جائے کہ دو کتابوں کے لیے صرف کتابان کہیں گے نہ کہ کتابان اثنان نیز یہ کہ عدد

کا استعمال تین سے ہوا کرتا ہے اور تین سے دس تک صرف اتنا بتایا جائے کہ اسم جمع اور مجرور ہوتا ہے اور عدد کے آخر صرف اسی صورت "ۃ" لگائی جائے جبکہ اسم واحد مذکر ہو ورنہ نہیں، عدد کی مشق میں ایسے اسماء استعمال نہ کرائے جائیں۔ جن کی جمع مفاعل یا مفاعیل کے اوزان پر ہوتی ہے۔

(۵) **افعال ناقصہ** میں کان، صار، لیس، اور أَصْبَحَ کے متعلق یہ کہا جائے کہ جملہ کے دوسرے جز کو جس سے معنی پورے سمجھ میں آتے ہیں۔ ان فعلوں کی وجہ سے زبر کی حالت ہوتی ہے۔ کانَ کے معنی دو طرح کے ہوتے ہیں، ایک تھا۔ دوسرے ہے مثلاً کان اللہ علیماً حکیماً میں کان کے معنی 'تھا' نہیں بلکہ یہ حقیقت ہے کہ اللہ جاننے والا ہے' ہیں۔

(۶) **الذی** کے استعمال میں مثلاً 'یہ کتاب ہے جس میں تصویریں ہیں' کے ترجمے میں طلبہ "ھذا الکتاب فی الذی رسوم" کہنے کی طرف مائل ہوتے ہیں، اس لئے کہ جس میں (یا بہ زبان انگریزی (IN WHICH) کا ترجمہ کتاب میں، گھر میں وغیرہ کے وزن پر فی الذی کرلیں گے۔ انہیں سمجھایا جائے کہ جس میں، جن سے، جن پر، جن کے لیے وغیرہ دراصل جو اس میں، جو اس سے، جو ان پر، اور جو ان کے

لئے ہیں۔ جب یہ اصل واضح ہو جائے گی تو طلبہ ان کا ترجمہ بآسانی مذکر میں الذی فیہ، الذی منہ، الذی علیھم اور الذین لھم مؤنث میں التی فیھا، التی منھا، الاتی علیھن اور الاتی لھن کرلیں گے۔

۷) **فعل مجہول** میں فائے فعل کو ضمہ اور **عین کلمہ** کو کسرہ بتانا مناسب نہیں طلبا مجہول بناتے مثلاً نَصَرَ میں پوچھ بیٹھتے ہیں کہ نہ تو اس میں "ف" ہے اور نہ "ع" ضمہ اور کسرہ کس کو دیں اس لیے سردست یہ بتایا جائے کہ پہلے حرف کو پیش اور آخر سے پہلے حرف کو زیر بصورت ماضی اور زبر بصورت مضارع دیا جائے۔ اجوف کے مجہول کی تفصیل بیان کرنا مناسب نہیں، بلکہ صرف اتنا بتانے پر اکتفا کیا جائے کہ جن افعال کے بیچ میں دیا ی ہو ان کی ماضی "قِیْلَ" کے وزن پر مضارع یُقَالُ کے وزن پر بنا لیا جائے۔ مناسب وقت پر اس کی تفصیل بیان کی جائے گی۔

۸) **لا (نفی جنس)** کو بہت سی مثالوں سے ذہن نشین کیا جائے اور سردست یہ بتایا جائے کہ اس کے بعد کے اسم پر ایک ہی زیر ہوتا ہے اور "ال" نہیں ہوتا۔ اصطلاحی نام بتانے کی ضرورت نہیں۔ اس کے بعد سردست تثنیہ اور جمع کا استعمال،

مناسب نہیں۔

(۹) **کم** کے متعلق یہ کہا جائے کہ جس کم کے معنی کتنے ہوں اس کے بعد اسم واحد لایا جاتا ہے اور اس کو زبر دیا جاتا ہے جیسے کَمْ یَوْمًا؟ فِی کَمْ یَوْمًا؟ وغیرہ کم استفہامی اور کم خبری کی تفصیل ابھی مناسب نہیں۔

(۱۰) اساتذہ استفہام میں بجائے ھَل کے أ زیادہ استعمال کرائیں خصوصاً مضارع میں۔ ہاں اگر اسم پر ال ہو تو ایسی صورت میں "ھل" مناسب ہے مثلاً ھل الکتاب مفید؟ أھذا کتاب؟ أقرأت الکتاب؟ أما لعبت؟ أیقرأ الولد؟ أما یلعب؟ وغیرہ۔

(۱۱) **غیر منصرف** اسماء کی تشریح سردست نامناسب ہے۔ وقت پر اس کے طریقۂ تفہیم میں سہولتیں بہم پہنچانے کی کوشش کی جائے گی ناگزیر طور پر اس کا استعمال ہوا ہے۔

منادی مضاف میں بتایا جائے کہ اس اسم میں جس کو پکارا جائے اضافت ہو تو پہلے اسم کو ہمیشہ زبر کی حالت میں رکھا جائے منادیٰ مشابہ مضاف کی تشریح کی ابھی ضرورت نہیں۔ نیز منادیٰ مفرد معرفہ کی صورت میں بتایا جائے کہ اس کو صرف ایک ہی پیش آتا ہے جیسے یا حامدُ وغیرہ۔

(۱۳) بتایا جائے کہ درمیان میں واوٗ اور "یا" رکھنے والے بعض فعل قال یقول اور باعَ یَبِیعُ کے اوزان پر نہیں آتے بلکہ مضارع میں بجائے واو اور "یا" کے "الف" آتا ہے جیسے خاف یخاف یشاء وغیرہ (درس نمبر ۷ اسی کے لئے مخصوص ہے)

(۱۴) **مضاعف** میں یہ بتایا جائے کہ اس میں چونکہ ایک ہی شکل کے دو حروف تھے اس لئے صرف ایک حرف لکھا گیا اور اس پر ایک ایسی علامت لگا دی گئی جس سے ظاہر ہو کہ وہ حرف دو مرتبہ آیا ہے اور وہ علامت "ّ" تشدید ہے جیسے آ میں ا کو دو مرتبہ بتانے کے لئے ا دُو کا ہندسہ لکھا جاتا ہے اور ایسا کرنا اس لئے بھی درست ہے کہ اس حرف کی آواز دو مرتبہ سنائی نہ دے تو ان حرفوں کو الگ الگ پڑھا جائے گا۔ اور یہ ایسی صورت میں ہو گا جب کہ تشدید والے حرف کو جزم دینے کی نوبت آئے جیسے حَجَّتَ سَرَّنَ جیسے صیغوں میں ظاہر ہے کہ ان میں ت اور ن کے پہلے ساکن حرف کا ہونا ضروری ہے اور ایسی صورت میں وہ حرف دو مرتبہ سنائی نہ دے گا۔ نتیجہ یہ ہو گا کہ ایک کی کمی ہو جائے گی۔ اس لئے ان دونوں یکجا کئے ہوئے حروف کو الگ الگ

کرکے حَجَبِتَ اور سَرَرْنَ پڑھا جائے گا۔

(۱۵) **تابع** (صفت، عطف، بدل، تاکید) کے بارے میں اصطلاحات یا اُن کے اعراب کو قاعدہ کی شکل میں بیان کرنا مناسب نہیں طلبہ کا ذہن ان کے اعراب کی طرف بہت کم منتقل ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں معطوف، معطوف الیہ، بدل، مبدل منہ وغیرہ اصطلاحات ضرور ہمت شکن ثابت ہوں گی۔ اگر طلبہ مثلاً الکتابُ کلُّہٗ مَافِی الکتاب کُلّہٖ یا حامدٌ أخو ماجدٍ کے متعلق سوال کریں تو سمجھایا جائے کلّہ الکتٰب اور حامدٌ أخو ماجدٍ میں یگانگت ہے۔ لہٰذا جو اعراب الکتاب کا ہوگا وہی کُلُّہٗ کا ہوگا۔ اسی طرح أخو ماجد کو بھی حامد کا اعراب دیا جائے گا۔

(۱۶) حسبِ ہدایات سابقہ اساتذہ ابھی اصطلاحات نہ بتائیں مگر یہ نہ سمجھا جائے کہ اصطلاحات ہمیشہ کے لیے نظر انداز کر دی گئی ہیں۔ قواعد کے ذہن نشین ہونے کے بعد تمام اصطلاحات بہت جلد آسانی سے بتائی جا سکتی ہیں۔ کتاب کا متن بھی لڑکوں ہی سے پڑھایا جائے۔ سوالات کے جوابات بھی ان ہی سے لکھائے اور پڑھائے جائیں اور اُردو کا عربی میں ترجمہ بھی ان ہی سے کرایا اور پڑھایا جائے اس سے قرأت کے درست ہونے میں

بڑی مدد ملے گی۔

(۱۷) کتاب میں جہاں مونث (سماعی) اسمار استعمال کئے گئے ہیں۔ ان کو ذہن نشیں کرایا جائے اور بتایا جائے کہ شہروں اور قبیلوں کے نام بھی مونث ہیں۔

درس ١

(تذکیری)

دُکانُ الخیّاطِ

مجید: أین تروح یا سعیدُ ؟

سعید: أروح إلی دکان الخَیّاط ؟

مجید: أیخیط الرجال هُناك ؟

سعید: نعم الرجال یخیطون والنّساء أیضًا یَخِطن۔

م : ماذا یخیطون ؟

س: یخیطون الجبّۃ والقمیص والسّروال وغَیرَھا

م : بِأیّ شئٍ یخیطون ؟

س: یخیطون بالمخَیِّطۃِ (اٰلۃ الخیاطۃ)

م : أتکون فیھا اِبرَۃٌ ؟

س: نعم: تکون فِیھا اِبرۃ یَسلکُون الخیطَ فِی سَمِّھا

م : من خاط ثيابك : الخيّاطون أم الخياطات ؟

س : الخياطون خاطوا ثيابي والخياطات ايضًا خِطنَ،

م : أيّ الثياب خاطتِ الخيّاطات ؟

س : خطن السراويلَ والقمصان والقلانس وغيرَها

م : أيخِطن الجبابَ ايضًا ؟

س : لا : لايخِطن الجباب فان تفصِيلها صعب

بل الخياطون يخيطونها فانهُم ماهرون في خياطتها

م : أبنات أسرتِكَ جيّداتٌ في الخياطة ؟

س : نعم : هن جيّدات فيها : يمدهن أعمامهن

وَأفواتُهنّ على تطريزهنّ لانهن يَصنعن

بالابرةِ على الثوب أزهارًا جميلة ونقوشًا عجيبة،

م : هذا من فضل الله على هؤلاءِ البنات لأنّي

سمعتُ أنّ البناتِ المُتعلّماتِ لايَملن إلى

الخياطة ولا الى الطبافة ويقلن عندنا مادمات فليست لنا حاجة الى هذه الاعمال.

أيتها البنات! عليكُن بالخياطةِ فإنها
ضرورية لكن وخِطن ثِيابَ بَيتكُنّ
ولاتحسبين هذا العملَ نقيصةً.

أسئلة مَن خاط جبّتك؟ من يخيط الجباب جيدا؟ يخيط التلاميذ الثياب؟ أتخيط التلميذات؟ أخِطت الجباب؟ أتخيط القمصان أنتَ وإخوانك؟ هل سلكتَ الخيط في سمّ الابرة تارة؟ أخطتِ قميصا ايتها البنت هل انتِ جيدة في التطريز؟ أهي ضرورية للبنات؟ أخِطتن جبةً أيتها البنات؟ أتميل البنات المتعلمات إلى الخياطة؟ هل الخياطة ضرورية لهنّ؟ هل هي نقيصة؟ متى يعود الخياط من دكانه؟ من تعود من المدرسة؟

ترجمہ کرو

سعیدہ کیا تم نے کبھی شیروانی سی؟ میری بہنیں پاجامے اور کرتے اچھّا سیتی ہیں۔ یہ کُرتے خوب سیتی ہے۔ درزی مشین سے کپڑے سیتا ہے، کیا تعلیم یافتہ لڑکیاں سینا جانتی ہیں؟ ہم نے سُنا کہ وہ اس طرف مائل نہیں ہوتیں۔ کشیدہ (تطریز) میں ہماری بہنیں بہت اچھی ہیں۔ یقیناً (اِنّمَا) سینا لڑکیوں کے لئے علم کی طرح بہت ضروری ہے؟ وہ ان کے لئے لہو ولعب سے زیادہ فائدہ مند ہے شروانی کی کاٹ عورتیں نہیں جانتیں۔ ماں اپنی لڑکی سے کہتی ہے:

"بیٹی! سوئی کے نکے میں دھاگا پرو" تم آج شیروانی کا کپڑا کس دکان سے لائے؟ کیا تم نے کبھی شروانی سی ہے؟ میں نے شروانیاں کبھی نہیں سیں۔ میں درزیوں میں سے نہیں ہوں۔ درزی رات دن سیتے ہیں۔ وہ شروانی کی کاٹ اچھی طرح جانتے ہیں۔

اے مسلم لڑکیو! ہر روز نیند سے جلد اُٹھو اپنے رب کی عبادت کرو قرآن مجید پڑھو کیونکہ قرآن کی تلاوت برکت کا سبب ہے اسلام کی تعلیم سمجھو اور اس پر عمل کرو گھر کے کاموں سے بے رغبتی نہ کرو صحابیات کی سیرت پڑھو اور اس پر عمل کرو۔ بعض لڑکیاں سینے اور پکانے کی طرف مائل نہیں ہوتیں۔

اس میں ان کے لئے عیب نہیں ہے۔ کیا لڑکیاں فرنگی عورتوں کی طرح پتلے کپڑے پہنتی ہیں؟ کیا اس سے ان کے رسول خوش ہوں گے؟

ذیل کے افعال میں جو ماضی ہے اس کا مضارع اور جو مضارع ہے اس کی ماضی لکھو

تقول تقوم تكون قلتم قمتم

كُنتم قلتِ قمتِ كُنتِ تقُلن تقُمن

تَكُنّ اقول اقوم اَكون قلنا قمنا

كنا باعَ سار جاءَ يبيعون

يسيرون يجيئون باعت مالت جاءت

بِعن مِلن جئن تبيع تسير

تجيئ بِعتم سرتم جئتم بعتِ

سرت جئت تَبِعن تسِرن تجئن

أبيع أسير أجيئ بعنا سرنا جئنا

أميل نميل تميل تميلين تمِلن مالوا

تقول، قلتم ، أقول، أجد ، نصل، وقفتم،

بعت تبيعون ، بعتن، تسرن، تبيع ، بعت ،

تقومين، كنتم، أكون ، اعوذ، نعوذ، تتوب،

تبت، كانت، يقلن ،قمتن ، جئتم ، جئن،

أروح ، خاطوا، يجيبون، كنت ، وجدت، تقوم،

يخيطون ، نجيئ، نكون، كنا ، رحتم ، نميل ،

مالت ، تملن ، أنصر ، مشطت ، يحلبون، تخلع،

سألوا ، تبئت ، حصدوا، ذاقت ، ستروا ، وقفتن ،

وصلتم، اغسل، نصدق، ذقنا ، يقتط، جعلنا،

امر ونہی کے صیغے (واحد و جمع اور مذکر و مؤنث) بناؤ

تذوق ، تعوذ ، تخيط ، تقوم، تسأل ، تأخذ، تروح ،

تقف ، تصل، تجيئ، تميل ، تلبع ، تكون، تعبد،

تغسل،

درس ٢

أَبُو، أَخُو، ذُو

رشيد: أيروح أبوك إلى المسجد للصلوة كل يوم ؟

فريد: نعم: يروح أبي إليه للصلوة كل يوم۔

ر: أتروح مع أبيك أنت وأخوك ؟

ف: نعم: نروح معه۔

ر: ألا تجوز الصلوة المكتوبة فى البيت بدون عذر؟

ف: بلى تجوز ولكن مالها نصيب من فوائد كثيرة و مافيها من فضيلة وقد غضب عليها رسول الله ﷺ وجعلها علامة المنافق۔

ر: سمعت أن أباك ذو علم وذو مال، أصحيح هذا؟

ف: نعم: أبى ذو علم ولكنه ليس بذى مال كثير۔

ر: أتجد أخاك ذا ديانة؟ ف: نعم: أجد أخى ذا ديانة

أنامسرور بأن أخاك ذو ديانة فإن الشبّان فى هذا الزمن لايميلون اليها بل هم من ذى ديانة يضحكون و هم عن الآخرة لغافلون وَاولئك هم الخاسرون۔

يجب عليكَ يافريد طاعة أبيك و اكابركَ ولاتغفل ابدًا عن الصَّلوٰة مع الجماعة فى المسجد فان الصَّلوٰة المكتوبة لاتحسُن الرجال فى البيت بِدُونِ عُذرٍ ولقد امرنا الله بذالكَ۔

اِرْكَعُوْا مَعَ الرَّاكِعِيْنَ

إعلموا ايّها الاخوان أنّ الصَّلوٰة فى المسجد لها فوائد كثيرةٌ ساذكرها لكم (إن شاء الله)

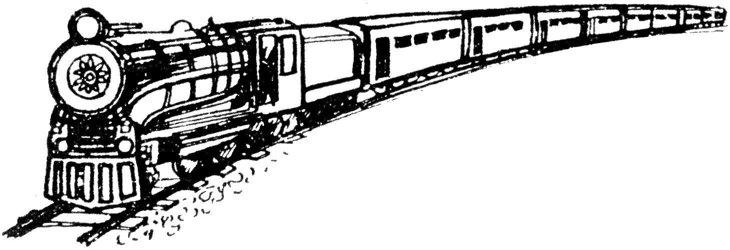
أسئلة ؛ كيف أبوك ؟ كيف حال أخيك ؟ أين أبوك ؟ هل اخوك مع أبيك ؟ هل أخوك دونهم ؟ ما اسم أبيكَ ؟ ما اسم أخيك ؟ هل أخوك ذو ديانة ؟ كيف

تجد أفاك ؟ هل الله ذو فضل عظيم ؟ ماذا يجب على الوالد ؟ هل لذى أدب فضيلة ؟ هل لذى كسل فوز ؟ هل لذى علم عزّة ؟ هل العزّة لذى الجهل من لايميل الى الديانة ؟ اتجد الشبّان راغبين بالصّغار ؟ من يضحك من ذى ديانة ؟

ترجمہ کرو

تمہارے والد کی کچہری کہاں ہے؟ تمہارے والد بمبئی سے کب لوٹے؟ کیا خادمہ نے تمہارے بھائی کے کمرے میں جھاڑو دیدی؟ تمہارے بھائی کے لئے تمہارے والد آج بمبئی سے کیا لائے؟ تم مدرسہ سے کب لوٹے؟ ہم شام میں مدرسے لوٹتے ہیں۔ ہم بہت سے نوجوانوں میں مذہب نہیں پاتے تمہارے بھائی محبت والے ہیں۔ میرے والد بڑے خاندان والے ہیں۔ میرے بھائی میں شجاعت ہے۔ تمہارے بھائی کی شیروانی کس نے سی؟ میری بہنیں بھی پاجامے اور قمیص اچھی طرح سیتی ہیں۔ مرد فرض نماز کے لئے مسجد جاتے ہیں اور عورتیں نہیں جاتیں۔ نماز مذہب والے کے لئے ہر چیز سے بہتر ہے۔ اے لڑکیو! جان لو کہ کامیابی علم وادب والے کے لئے ہی (انما) ہے۔

درس ٣



سَرَّ سَرُّوا سرت سَرَرْنَ سَرَرْتَ سَرَرْتم الخ

يَسُرُّ يَسُرّون تَسُرُّ يَسرُرْنَ تَسُرُّ تَسُرُّونَ الخ

سعيد: من أين يا حميدُ؟ حميد: من مَحَطة نامپلی

س: لماذا رُحتَ اليها؟

ح: رحت لِوَداع خالی وهو ذاهِبٌ لِحجّ بَيت الله -

س: أحجّ ابوكَ يا حميدُ؟ ح: نعم حج أبي من فضل الله

س : أَحَجّ أعمامُك ؟ ج أَظُنّ أنّهم قد حَجّوا۔

س : أيَحُجّ جميع المسلمين ؟ ج: لا بل ذو سعة منهم يحجون

س : أحجّت أمّك وعمّاتُك ؟

ج : لا: ما حجّتْ أمّي ولا عماتي حَججن إلى الآن۔

س : متى يحججْن ؟

ج : يظن أنهن يَحْجُجْن في السنّة القادمة۔

س : أأنت حَجَجْت مع أبيك ؟

ج : لا: أنا ما حَجَجْتُ مع أبي ولكن أحُجّ في قادم الزمان۔

س : أظنّ أنّك يا حميدُ تجدّ للامتحان كثيرا۔

ج : نعم أجِدّ يا أخي ولكن ما تَمّت الكتب إلى الآن۔

س : أظنّ أنكَ تجد كثيرا للنجاح العظيم۔

ج : لا: يا أخي: إنّي أجد للنجاح فقط أين أنا من

النجاح العظيم فإنّه للتلاميذ الأذكياء۔

س : أظنُّ يا حميدُ، أنك ذكيٌّ و مجتهد و مؤدّب أيضًا۔ أنت سَرَرتَ أكابِرَك بعِلمِكَ و عملِكَ فكلهم يَوَدّون لك طالعًا سعيدًا و أنا أيضًا أوَدُّ لك نجاحًا عظيمًا۔

أسئلة أحج أبو سعيدٍ؟ أحج أعمامه أحجّت أخواته؟ فى أىّ شهر يَحُج المسلمون؟ أحجبت أيها الولد؟ أظننتَ أن الحجّ فرض على جميع المسلمين؟ أسررتَ بعلمك أستاذك؟ أيوَدُّ لك أبوك طالعا سعيدا؟ أظن أن الحج فرض۔ هل حججتم أيها الاولاد؟ أتودّون لاصدقائكم نجاحا؟ أحججت أيتها البنت؟ تحججن ايتها البنات؟ أيسرك الشبّان الديانة؟ أتودّ الصلوٰة فى المساجد؟

ترجمہ کرو

حج کئے، حج کیں۔ خوش کیں۔ گمان کئے، گمان کیں۔ میں نے خوش کیا۔ آپ نے حج کیا، میں چاہتا ہوں، تم کوشش کرتے ہو، میں خوش کردوں گا۔ خوش کرتی ہیں۔ تم حج کروگی۔ تو خوش کرتی ہے۔ تو گمان کرتا ہے۔ تم گمان کرتے ہو۔ میں نے چاہا، ہم چاہتے ہیں۔ تو چاہتی ہے۔

ضمائر کے لحاظ سے ذیل کے افعال کی ماضی اور مضارع لکھو:

أنتَ (ظنّ) انا (ودّ) نحن (جدّ) أنتم (سرّ) أنتَ (حجّ) أنتن (ظنّ) هي (ودّ) هنّ (ظنّ) أنتم (ودّ) أنا (ظنّ) نحن (حجّ) أنتَ (حجّ) أنتنّ (سرّ) أنتِ (ودّ) نحن (سرّ) هي (ظنّ) نحن (ظنّ) أنا (سرّ) هي (حجّ) نحن (ود) هم (ظنّ) هي (جدّ) انتنّ (جدّ) نحن (سرّ) أنتم (ظنّ)

ترجمہ کرو

میں سمجھتا ہوں کہ آپ میری کامیابی چاہتے ہیں، لڑکا اپنے والد کو اپنے ادب سے خوش کرتا ہے (ذہین) لڑکے کیلئے ہر شخص کامیابی چاہتا ہے۔ میرے خاندان والے میرے لئے سعادت مندی چاہتے ہیں۔ کیا بچے بھی حج کرتے ہیں؟ ناپملی اسٹیشن سے حجاج بمبئی جاتے ہیں۔ بھائی آپ کو رخصت کرنا میرے لیے بہت دشوار ہے ہم اپنے فائدے کے لیے کوشش کرتے ہیں۔ ہر شخص اسی طرح کوشش کرتا ہے میرا کام اب تک پورا نہیں ہوا میں حیران ہوں کہ کیسے کوشش کروں آپ کے نصیب بہت مبارک (اچھے) ہیں کہ آپ نے حج کرلیا۔

درس ٤ فعلِ مجہول

سَمِعَ نَقَدَ أَخَذَ سَأَل وَجَدَ رَدّ

سُمِعَ نُقِدَ أُخِذَ سُئِلَ وُجِدَ رُدَّ

يَسْمَعُ يَنْقُدُ يَأْخُذُ يَسْأَلُ يَجِدُ يَرُدُّ

يُسْمَعُ يُنْقَدُ يُؤْخَذُ يُسْأَلُ يُوجَدُ يُرَدُّ

أحمد : سُمِعَ يامحمود! أنّ اباكَ غضِب على أخيكَ ؟

محمود : نعم : وضُرب أخى بالعصا۔

أ : لماذا ضُرِبَ بها ؟

م : ضُرِبَ بها لِأنّه أخذ كرّاسةَ صديقه بدون إذنٍ منه۔

أ : أضرِب مرّةً قبل ذلك : ولِمَاذا ؟

م : نعم: ضرب مرة لأنّه ما قام۔

حينما جاء وما جلس أمامَهُ بالأدب ،

أ : أيعلم صديقه أنّه أخذ كرّاستهُ ؟

م : لا، هو لايعلم به بل يأسف ويقول فقدت كرّاستي وكانت فيها معلوماتٌ مفيدة .

أ : أيُضرَب الولدُ على مثل هذا العملِ ؟

م : كيف لايُضرَب ؟ أليومَ أخذ كرّاسةً وغدًا يأخذ شيئًا ثمينا ، وهذا العملُ يعدُّ من أعمال اللُّصوصِ

أ : مَاذَا يُفعل باللّصوص ؟

م : يُقبَض عليهم فَيحمَلون إلى مَخفَر الشرطَةِ وَيُضربون هناك بالعصا ثم يُسئالون عن الأشياء المسروقة ، فتؤخذ منهم وتُرَدّ إلى أصحابِهَا .

(نعوذ بالله من مثل هذا العمل)

أ: ماذا كان جواب أخيك ؟

م : ما كان جواب أخى إلاّ أنه ندم وتاب و

قال إنى لا أفعل هكذا مرةً أخرى" ـ

فنصحه أبى وقال

لاتأخذ يا ولدى شيئًا بدون إذنٍ واحذرمثل

هذه الاعمال وقم للاكابر حينما جاؤا واعلم أنّ

أدب الكبار واجب على الصّغار"

أسئلة مَن ضُرِب ولماذا؟ كراسة من فُقِدت؟ ما

ذا كان فيها؟ اى عمل يُعَدُّ من اعمال اللصوص؟ ماذا

يُفعل باللصوص؟ أتجوز السرقة؟ من نصح أخا

محمود؟ ماذا يجب على الصّغار؟ هل فُقِدت

محفظتك تارة؟ أيوجد فى اعمالنا الفلاحى؟ ايوجد فى

شبان ديانة؟ أين يوجد الحمد كثيرا؟ لماذا تمدح البنات؟

بای شیٔ یُسَرّ ابوک؟ اَسررت أباك تارۃ؟ ھل اُمِرت بالصلوٰۃ؟ متی یُسأل الناس عن اعمالھم؟

ماضی و مضارع مجہول بناؤ اور معنی لکھو

أخذ، یاخذون، تکتب، سألتم، رددتَ، یعلم، یغفر، ینظرون، تحملین، یذھن، تسألن، أخذوا،

ماضی کا مضارع اور مضارع کی ماضی لکھو

سُئِلتَ، تُظلمون، تُنصَرون، لُبِستُ، فُقِدُوا، نُصِرتُنّ، اُکلت، یُحمّلن، ضُربتم، وُجِدن، یُنظرُ، تُجدون، یُعلَم، سُرِقتُ، یُردّون، تُشرَب، اُمِرتَ، تُؤمرون، کُتِبَتْ، تُنظَرون، یُؤخذ، یُغسل، رُدَّتُ،

✿✿✿✿✿

سُنا گیا، ہم پوچھے گئے، تم پکڑے جاؤ گے، دیکھے گئے، لکھا گیا، سُنا جاتا ہے، پکایا گیا، سمجھا جاتا ہے، معلوم ہوتا ہے، دکھ رہا ہے، پائے جاتے ہیں، خوش ہوں، ہم خوش ہوں گے، میں پیدا ہوا، گم ہو گیا، سُنا گیا، پیدا کیا گیا، پیدا کئے گئے، تمہاری تعریف کی جاتی ہے، تم گنے جاتے ہو۔

ترجمہ کرو

سُنا جاتا ہے کہ آئندہ سال میرے والد حج کریں گے۔ سُنا گیا ہے کہ اس کے والد بمبئی سے آ گئے۔ معلوم ہوا کہ اس سال تمہاری چچی بھی حج کریں گی۔ کس کا دوست پولیس میں پکڑا گیا؟ پولیس کے تھانے میں کون نظر آئے؟ میرے جوتے ایک دعوت میں گم ہو گئے۔ اس کتاب میں (قیمتی) معلومات پائی جاتی ہیں۔ کس دُکان میں (عمدہ) ٹوپیاں ملتی (پائی جاتی) ہیں؟ اس باغ میں میوے کے درخت پائے جاتے ہیں۔ آنکھ مچولی میں کون سی لڑکی پکڑی گئی؟ اور چور بنائی گئی۔ سُنا جاتا ہے کہ مدراسی عورتیں کھانے تیار کرتی ہیں۔ مجھے افسوس ہے کہ کل ہمارے ماموں کا گھوڑا گم ہو گیا۔ اور اب تک نہیں ملا (پایا گیا) مجرم قیامت کے دن پوچھے جائیں گے کیا تم نے بڑوں کی نصیحت کو رد کیا؟ اللہ کا حکم رد کیا؟ ہماری ہر چیز اخباروں (جرائد) میں طبع کی جاتی ہے۔ اس وجہ سے ہم کامیابی سے محروم ہو گئے۔ بھائیو اٹھو! آنکھیں کھولو اور ریا چھوڑو عمل ریا سے ضائع ہو جاتا ہے (ضَاعَ یَضِیعُ) صحابہ کی تاریخ پڑھو اور اُن کے اعمال کو اپنے لیے مثال بنا لو۔ اِس سے تمہاری عظمت دوبارہ حاصل ہو جائے گی۔

درس ۵

(الف)

إنّ الله كان على كلّ شئ شهيدا۔ وماكنّا عن الخلق غافلين۔ وكان ذلك على الله يسيرا۔ كونوا انصار الله۔ كنتم خير امةٍ۔ يا نارُ كُوني بَردًا وسلامًا على إبراهيم۔ إنّ الشيطان كان للانسان عدوّا مبينا۔ إنّ الباطل كان زهوقًا۔ وكان الانسان عجُولا۔ وكانوا قوما مجرمين وما ظلمناهم ولكن كانوا هُم الظالمين۔

❁ ❁ ❁

(ب)

رجعت أسرة ملجدٍ من الحجّ فسأله صديقٌ له۔

الصديق: كيف كان سفرك ياملجد؟

ملجد: سفري كان سعيدا مباركا۔

ص : كيف كان أبوك و إخوانك ؟

م : كانوا فرِحين ،

ص : أكانت أمّك و أخواتك فَرِحاتٍ ؟

م : كُنّ، فَرِحاتٍ ؟

ص : بماذا كنتَ مشغولا هناك ؟

م : كنتُ مشغولا بتلاوة القرآن وأداءِ الصلوٰة وذكرِ اللهِ ـ

ص : أكنتم شاكرين لله على هذا السفر المبارك ؟

م : نعم، كنّا شاكرين له عليه لانّنا فرغنا عن

أداءِ فريضةِ الحج و رجعنا بصحّة و سلامة

إعلموا أنّ الحج فيه منافعُ كثيرةٌ ولكنّ اكثرَ الناس لا يعلمون

ص : أزُرتَ المدينةَ المنوّرة ؛ كيف وجدتَها ؟

م : نعم ؛ زُرتها فوجدتُها تنزل عليها رحمة الله

بُكرةً و أصيلاً ـ

ص: هل هى أفضل من سائرِ المُدُن؟

م: نعم: هى عند المسلمين أفضل من سائر المُدُنِ.

ص: أوُلِد رسولُ الله فيها؟

م: لا؛ بل وُلِد فى مكّةَ.

ص: أرُحتَ إلى الطائف أنت وأبُوك وأخواتك؟

م: لا؛ يا صديقى: ما سنحتْ لنا فرصةٌ.

أسئلة كيف كان سفر ماجد؟ أين الكعبة؟ فى أى بلد هى؟ من كان محمّد؟ أين وُلِد؟ من كانت فاطمةُ؟ أين ولِدْتَ أنت؟ أوُلِدَ أبُوكَ فى حيدرآباد؟ كيف كان الملكُ اصف جاه؟ من كان غالمغير؟ كيف يكون الورد؟ كيف وجد ماجد المدينةَ المنوّرة؟ أيزورها كلُّ المسلمين؟ أيكون الحرّ شديدا فى مكةَ؟ أيكون العلماء مخلصين؟ أتجوز السجدة القبور؟

ترجمہ کرو

میرے والد آپ کے بھائی کے پڑھنے سے خوش تھے۔ وہ بہت سمجھدار تھا۔ کیا چور پولیس کے تھانہ میں بیٹھے ہوئے تھے؟ اچھے لڑکے بڑوں کی نصیحت کو رد نہیں کرتے۔ اُستاد لڑکوں کے کام سے خوش تھے اور لڑکے بھی اُستاد کی تعلیم سے خوش تھے معلوم ہوتا ہے کہ وہ محنت سے پڑھتے ہیں اور وہ محنتیوں میں گنے جاتے ہیں۔ میں کہتا ہوں کہ وہ ضرور کامیاب ہو جائیں گے۔ مجھ کو فرصت نہیں ملی۔ اس لئے میں نے آج ہوم ورک نہیں کیا۔ کیا تم سمجھتے ہو کہ (ظنّ) بالائی دودھ سے زیادہ نفع بخش ہے؟ کیا تعلیم یافتہ نوجوانوں میں (دیانتہ) مذہبیت پائی جاتی ہے؟ چوری سے ہاتھ کاٹے جاتے ہیں۔ ہاتھ کاٹنا بظاہر ایک سخت سزا ہے لیکن یہی (اِنَّمَا) واحد علاج ہے۔ دن (رفق) سے یہ جرم دن بدن زیادہ ہو رہا ہے۔ چوری بڑے گناہوں میں گنی جاتی ہے۔ نماز کے بارے میں قیامت کے دن اول پوچھا جائے گا۔ وہ کسی صورت میں ترک نہیں کی جائے گی۔

درس ۶ تشدید والے افعال کے امر و نہی

أيّها الولد: قم من النومِ قبل طلوعِ الشمس وَانظر إلى الجوّ: كيف يهبُّ النّسيم وكيف تغرّد الطيورُ فقُم أنت أمامَ ربّكَ وَاعبُده ولاتكن من الغافلينَ۔

أيّها الولد العزيز: كن رحيما ولاتكن ظالما، وكن شاكرًا على نعمةِ ربكَ ولاتكن كافرابها ومُدّ (أُمدُدْ) يدك إلى الله ولاتمدُدْها (تَمُدّ) إلى أحدٍ سواهُ۔

أيها البنت العزيزة: كوني متعلمةً ولاتكوني جاهلةً فإنّ الجهل عنوان الحماقةِ وَسرِّي بخُلقِكِ أعضاءَ أسرتكِ وَالزمي الديانةَ والحياء واعملي بالامور الدينيةَ وَلاتخرجي في زينة بدون حِجاب فإنّ عاقبته شنعة **أيها الاولاد:** كونوا صادقين ولاتكونوا كاذبين وكونوا مجتهدين ولاتكونوا كسالى وسُرُّوا

بأعمالِكم أباءَكم وأمهاتِكم ولاتَضلّوا بصِراط المستقيم

لِأنّ الضّلالَ سببُ الوبالِ ، ولاتظُنّوا انّ أيام السرور

تَدُوم ولاتُضرواأحداً. ولاترُدّوا نصيحة ناصح أبداً

وكونوا أنصار الحقِ ولاتميلوا الى الباطلِ ولاتَمسوا

سوءًا فانّه يجُر عليكم عقاب اللّٰه والله شديد

العقاب ويا أيّها البنات :كن متعلماتٍ ،ذواتِ دِيانة

وَلاتكن غافلات عن الله و سُرّن بآدابكن

كلّ واحد من أُسرتكِنّ ولاتمَسَسْنَ سوءً والزِمن

الحياءَ والحجاب وَامدُدْنَ أيدِيكنّ الى الله فقط

للدّعاءِ انّ الله لسميعُ الدعاءِ۔

أسئلة : أتهبّ الرّيح دائمًا ؟ متى تغرّد الطيور؟

أمددت يدك للسؤال إلى أحد؟ هل اعضاء

أسرتك مسرورون بك ؟ أضللت الطريق تارة ؟

اتضرُ النّاسَ ؟ أضررتَ أحدا؟ اتدوم الدنيا؟ أتدوم الحَسَنات؟ مَن يدوم؟ أرَدت نصيحةً؟ أمسست سوءً أتمدّ يدكَ للسؤال؟ اتودون الديانة أيّها البنات: أتمددن يد السّؤال إلى أحد؟

ترجمہ کرو

لڑکو! اپنے کام سے ہم کو خوش کرو۔ سیدھے راستے سے نہ ہٹو۔ اے تونگرو! حج کرو۔ کیونکہ وہ ہر مسلم پر فرض ہے لیکن اس کو تفریح نہ سمجھو۔ اس میں بہت منافع ہیں اور حکم ہیں ان پر اچھی طرح غور کرو۔ ہمیشہ کوشش کرو کیونکہ کوشش کامیابی کا وسیلہ ہے۔ کسی کی بُرائی نہ چاہو (ودّ) ہم اللہ کی طرف دستِ سوال دراز کرتے ہیں۔ دوستو! اٹھو اور دیکھو کہ فضا میں پرندے کیسے چہچہا رہے ہیں اس کو دیکھو اور خوش ہو اے لڑکی! تو بھی کوشش کر اور جان لے خیال کر کہ وہ صرف لڑکوں کے لئے ہی (انما) نہیں ہے، اپنے عمل اور ادب سے خاندان کو خوش کر (اچھی) لڑکیو! صبح نیند سے جلد اٹھو، اور اپنے رب کی عبادت کرو۔ بُرائی کے قریب مت ہو کیونکہ بُرائی تم پر مصیبتیں (کھینچ لائے گی)۔

ذیل کے الفاظ سے امر و نہی (مذکر و مؤنث) کے صیغے بناؤ

ظَنَّ ، صَجَّ ، مَدَّ ، وَدَّ ، سَرَّ ،

مَدَّ ، رَدَّ ، ضَلَّ ، ضَرَّ ، مَسَّ ،

ذیل کے افعال میں ماضی کا مضارع اور مضارع کی ماضی لکھو

ظَنَنْتُ ، تملت ، أُوَدُّ ، سررنا ، جَدَدنا ، تضرّين ،

نَمَسُّ ، تَضِلّون ، أُمُدُّ ، تمسّون ، تظنّون ،

رَدِدتَ ، ضررتِ ، ضلّوا ، أرُدُّ ، رددتم ، نُرُدُّ ،

رفضتم ، قلتنّ ، تخيطون ، نبيع ، بِعتَ ، مددنا

أَبِيُ ، رمتم ، وجدتُ ، تصلون ، تكنُس ، نصَرتِ

تعجنين ، تمسطين ، طلبتم ، رُدّت ، تحُجّين ،

تمسّون ، نُرَدُّ ، ضررتم ، أُضُرُّ ، سررنا ، أُسُرُّ ،

درس ⑦

(خاف یخاف، نام ینام وغیرہ اور سقیم افعال کا مجہول)

ذاتَ ليلةٍ، راح فريدٌ إلى بيت صديق رشيدٍ وكان جالسا على السّرير فأذِن له بدخول البيت فدَخَله وأخذ في المحادثة مع رشيدٍ الى ساعة.

فريد: أنام إخوانك؟ يارشيدُ!

رشيد: لا، يا فريدُ! ما ناموا إلى الان بل ينامون بعد صلوة العشاء.

ف: قيلَ لى انك نِمتَ.

ر: لا، ياصديقى: إنّى لا أنام قبل صلوة العشاء.

ف: أتنام أنت واخوانك تحت السّماء في هذه الايّام.

ر: نعم: ننام تحتها لأن الحر شديد.

ف : أتخاف الظلام ؟

ر : لا: كيف أخافه وقد قيل إنّ الله يكلأ نا بالليل والنهار

ف : أنمت تارةً وأنت وحيد وخفت من شئ؟

ر : لا: صديقى: أنا ما خفته قطُّ -

ف : أنامت أخواتك ؟ ر: نعم: هنّ نمن كالمعتاد

ف : أينمن قبل صلوٰة العشاء ؟

ر : نعم: ينمن قبلها لأنهنّ صغيراتٌ -

ف : لِمَنْ هذه الفُرُش ؟ هذه الفُرُش لإخوانى -

ف : أىّ الأشياء تكون فى الفُرُشِ ؟

ر : تكون فيها الحشايا والبُسُط وَالوَسائدُ و الدُّثر ثم قال فريدٌ لصديقه -

نَمْ يا رشيدُ: فقد طال الوقت أنا أشاء الآن الرجوعَ إلى بيتى، فإنّ النّوم يغلبنى وأظنّ أنّه

يغلبك أيضًا فقام وقال له ولاخوانه: ناموا أنتم أيها الاصدقاء! في حفظ الله والله خير الحافظين، ثم رجع الى بيته۔

اسئلة: أين راح فريدٌ ومتى؟ من كان جالسًا على السرير؟ أدخل البيت بدون إذنٍ؟ متى ينام إخوان فريدٍ؟ أنمت قبل المغرب تارة؟ أنائمون يا أصدقائي! في النهارِ؟ من يكلأكم بالليل والنهارِ؟ من أي شئٍ تخاف؟ أخفت الظلّام؟ تخاف البنات الظلّام۔ أتنام كلّ يوم كالمعتاد؟

ذیل کی ضمیروں کے لحاظ سے ماضی اور مضارع کے مناسب فعل لکھو

أنتَ (قام) أنتم (شاء) نحن (خاف) انت (خاف)

أنتنّ (قام) نحن (شاء) أنتِ (شاء) هنّ (شاء)

أنتنّ (شاء) انا (خاف) أنا (شاء) هم (قام)

ھی (شاء) ھن (نھاف) ھی (نھاف)

ترجمہ کرو

کیا تم نہیں خیال کرتے کہ تارے اللہ کی نشانیوں (آیات) میں سے ہیں۔ میں دن میں کم سوتا ہوں، کیا تم دن میں حسب عادت ایک گھنٹہ سوئے؟ کیا تم ہر وقت پڑھنا (قرأۃ) چاہتے ہو؟ میں کسی سے نہیں ڈرتا، یہ لوگ چور سے ڈرتے ہیں۔ اوباش پولیس کے تھانے میں رات میں سوتے ہیں، ایک رات میں کسی سبب سے نہیں سویا۔ یہ مکان بک گیا ہے، کیا تمہارے باغ کے پھل پک گئے ہیں؟ صبح میں ہوائیں چلتی ہیں اور پرندے چہچہاتے ہیں۔ برادرا تم اب تک نہیں سوئے۔ اس طرح نہ پڑھو کیونکہ وہ تمہاری صحت کو نقصان پہنچائے گا۔ اب وقت بہت ہو گیا اٹھو جاؤ اور بستر پر آرام سے سو جاؤ۔ بلانکٹ، تکیے اور رضائی بستر پر رکھی ہوئی ہے۔

بچو! اللہ کی حفاظت میں سو جاؤ اور کسی چیز سے نہ ڈرو۔ کیونکہ خدا تمہاری نگہبانی کرتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ میری بہنیں اندھیرے سے ڈرتی ہیں۔ کہا گیا ہے کہ یہ (چھوٹی) لڑکی گرمی کے سبب نہیں سو رہی ہے آج سخت گرمی ہے ہوا بھی نہیں چل رہی ہے۔ کیا یہ سب اللہ کی قدرت سے نہیں ہے۔

درس ۸ (اسم تثنیہ)

كتابٌ - كتابانِ - ولد - ولدانِ - يد - يدان - عين!

عينانِ - في الكتابَيْنِ - لِلوالدَيْنِ مِن اليَدينِ

بالعَيْنَيْنِ، درس الكتابين، خُلق الوالدينِ، قوة

اليَدَين، فوق العينينِ، قرأت الكتابَيْن، نظرت

الولدَين، ارفعت اليَدين -

●●●●●●●●●●●

كم يداً لك؟ لي يدَان - كم كفّاً لك؟ لِي كفّان، كم

مرْفقاً لك؟ لي مِرفقان، كم عيناً لك؟ لي عينان،

كم أذناً لك؟ لي أذنان، كم عُنقاً لك؟ لي عُنُقٌ واحدٌ

كم رِجلاً لك؟ لي رِجلان، كم ساقاً لك؟ لِي ساقان،

كم رُكبةً لك؟ لي ركبتان، كم كَعْباً لك؟ لي كَعْبانِ،

ماذا تفعل بالعينين؟ أنظر بِهما، ماذا تفعل

بالأذنَيْنِ؟ أسمعُ بِهما، ماذا تفعل بالرِّجلَيْنِ؟ أسير بهما حَيثُ أشاء۔

أخدِم الوالدين للسعادة فى الدارين فانّ خدمة الوالدين واجبة على الولد فلا أقول لهما أفٍّ ولا أنْهرهما ولا أرفع صوتى عندهما فإنّ ذلك من سوء الأدب۔

أسئلة هل لك والدانِ (أبٌ وام)؟ لماذا تخدم الوالدين؟ أتخافهما؟ هل هما شفيقان عليك؟ كيف حالهما؟ هل هما طيّبان؟ اقلت لهما أفٍ تارة؟ أنهرت الوالدين؟ اتخدم الوالدين؟ هل للانسان رِجلان ويدان؟ ماذا يفعل بهما؟ هل له عنقان؟ هل له ساق واحدة؟ بأى شئٍ يُنظِر؟ بأى شئٍ يُسمع؟ وبأى شئٍ تسير؟

43

ترجمہ کرو

قرآن مجید میں کتنے سجدے ہیں؟ نماز میں کتنی شرطیں ہیں؟ دنیا میں کتنے (اچھے) آدمی ہیں؟ کتنی دفعہ تم نے اپنے والد کے ساتھ حج کیا؟ کتنے دن بعد تمہارے والد بمبئی سے واپس ہوں گے؟ تمہاری کتابیں کتنے مہینوں میں تمام ہوں گی؟ آپ کی کاپی میں کتنے صفحے ہیں؟ درزی کتنے دن میں ہماری شروانیاں کرتے اور پاجامے سے گا؟ میں جہاں چاہتا ہوں جاتا ہوں۔ دو رکعتوں میں کتنے سجدے ہیں؟ میں والدین کو نہیں چھوڑوں گا۔ میں ان کے ساتھ رہوں گا وہ جہاں جائیں گے جاؤں گا۔ کیا آپ کے پاس دو قلم تراش ہیں؟ تم دو کہنیوں اور دو گھٹنوں سے کیا کرتے ہو؟ پولیس کے تھانے میں دو آدمی میں نے دیکھے میں خیال کرتا ہوں کہ وہ چور ہیں۔ والدین بڑی نعمت ہیں۔ وہ اپنی اولاد پر مہربان ہیں۔

ذیل کے تعلیلات اور تغیرات کی وجہ لکھو

تخاف، نِمنا، زالت، تزالون، زالو، شئتُ، نزال، نخفن، شئتنّ، نخِفت، أنامُ، تُسرّ، يقال، بيعت، يُسمع، رددتُ، تُودّن، تُمدّ، نِمتِ، تخافين،

درس ٩

فعلِ تثنیہ وضمائر

خالد یسأل التلمیذَیْن عن الامتحان و النّجاح فیه ۔

خالد: هل أنتُما فَرِحانِ أیّها التلمیذانِ ؟

ماجد: (وهو أحد الولدین) نعم: نحن فرِحان جدّا۔

خ: أنجحتُما فی امتحانکُما ؟

م: نعم: نجحنا فیه من فضل اللّٰه و نلنا جائزَتَیْن ایضا من ناظر المدرسة۔

خ: أتعرِفان حمیدا و مجیدا ؟

م: نعم: نعرفهما انهما ولدان طیبان وهما أیضا نجحا فی الامتحان۔

خ: أنا لا جائزةَ فی الامتحان ؟

م : لا: ما نالا جائزة بل نجحا فقط لانهما مَرِضا قبل الامتحان و لزِما الفراشَ.؟

خ : أنَجَحَتْ عابدة و زاهدةُ فى الامتحان ؟

م : نعم: هما أيضا نجحتاونالتا أرقاما كثيرة .

خ : أهما جيدتان فى التربية المنزلِيّة ؟

م : نعم: هما جيّدتان فيها.

خ : أتنالان جائزة فيها دائما.

م : نعم: تنالان جائزتين فى التطريز والخياطة دائما

خ : ما شغلهما الآن؟

م : ليس لَهُمَا شغل هامٌ الا أنهما تخيطان السّراويل والقمصانَ مع اُمِّهِما.

خ : ألهما وَلَعٌ بالخياطة ؟

م : نعم: لهما وَلَعٌ شديد بها.

خ : من العجيب لَهُما وَلَعٌ باعمال البيت مع الدراسة۔

م : لاتعجب يا خالد! لان اعمال البيت لهَا أهمّية كبيرة ورغبة البنات عنها تجر عليهن سوءَ العاقبة ومن الأسفِ أن اكثر البنات لايملْن اليها ومافيها من نقيصة ولاعارٍ۔

أسئلة من سأل التلميذَيْن عن امتحانهما؟ من ماجدٌ؟ ماذا نال الولدان؟ كيف حميدٌ ومجيدٌ؟ هل نالا جائزتين؟ لماذا الزما الفراش؟ هل لك أخوان كيف هما؟ فى أى مدرسة هما؟ أينجحان فى كلّ إمتحان؟ ألهما وَلَع بالصلوٰة؟ هل هما مجيدان فى تلاوة القرآن؟ بأىّ شئ تخاط الثياب؟

نوٹ :۔ طلبہ کو فی الحال یہ بتایا جائے کہ اَفعَلُ کے وزن پر جو کلمہ

ہو اگر اس کے بعد من یا کوئی اسم ہو (بہ شکل اضافت) تو وہ کلمہ اسی شکل پر رہے گا۔ خواہ اس کا تعلق کسی اسم جمع سے ہو یا تثنیہ سے یا مونث سے جیسے:۔ **الانبیاء أفضل الناس، المؤمنة افضل من المشركة، هذان الولدان أفضل منا الوالدان ارحم الناس بولدهما انتما افضل الاولاد** وغیرہ نیز درس نمبر (۱۲) میں بتایا جائے کہ **افضر، اسود، احمر، اصفر**، وغیرہ کی تانیث ان کے آخر ۃ لگا کر نہ بنائی جائے بلکہ **فعلاء** کے وزن پر بنائی جائے جیسے **خضراء سوداء حمراء صفراء** وغیرہ غیر منصرف بتانا فی الحال مناسب نہیں

ترجمہ کرو

اے لڑکیو! تم کیا کر رہی ہو؟ کیا تم اچھی ہو؟ تمہارے والد کہاں ہیں؟ کیا تمہارے ماموں حج سے واپس آگئے؟ کیا تم نے کسی کو ضرر پہنچایا؟ کیا تم سمجھتی ہو (ظن) کہ تم نے ہر ایک کے ساتھ نیکی (کرنا) چاہئیں؟ کیا تم دونوں کو آنکھ مچولی کا شوق ہے کیا تمہاری دو بہنیں ہیں؟ کہو وہ سینے پکانے میں کیسی ہیں؟ کیا انہوں نے کبھی ترکاری کا سالن یا انڈوں کا سالن پکایا؟ میری شیروانی اور پاجامے اب تک نہیں سئے گئے کب تک سے جائیں گے؟ حمید اور مجید فریش ہو گئے کیونکہ انہوں نے امتحان کے لئے بہت محنت (کوشش) کی سنا گیا ہے کہ وہ مبارک راتوں میں نہیں سوتے انہیں قرآن پڑھایا جاتا ہے اور سنایا جاتا ہے دو مرتبہ میں نے ان سے پوچھا کیسے آئے تو انہوں نے کہا آپ سے ملاقات کیلئے آئے ہیں میں ان کے جواب سے خوش ہوا اور ان سے باتیں کرنے لگا۔ فجر کے فرض دو رکعتیں ہیں ان میں دو طویل سورتیں پڑھی جاتی ہیں۔ ایک رکعت میں

درس ۱۰

عدد اصلی

وَاحِدٌ (أَحَدٌ)، اِثْنَانِ، أَرْبَعٌ، خَمْسٌ، سِتٌّ،

سَبْعٌ، ثَمَانٌ (ثَمَانِى)، تِسْعٌ، عَشْرٌ،

✿✿✿✿✿✿

إِحْدَى (وَاحِدَةٌ)، اِثْنَانِ، ثَلَاثَةٌ، أَرْبَعَةٌ، خَمْسَةٌ،

سِتَّةٌ، سَبْعَةٌ، ثَمَانِيَةٌ، تِسْعَةٌ، عَشَرَةٌ،

كِتَابٌ، كِتَابَانِ، ثَلَاثَةُ أَلْفَاظٍ، أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ، خَمْسَةُ

أَوْلَادٍ، سِتَّةُ أَيَّامٍ، سَبْعَةُ أَبْحُرٍ، ثَمَانِيَةُ دُرُوسٍ،

تِسْعَةُ مُلُوكٍ، عَشَرَةُ صُفُوفٍ۔

ثَلَاثُ رَكَعَاتٍ، أَرْبَعُ سَنَوَاتٍ، خَمْسُ سَاعَاتٍ،

سِتُّ ثَمَرَاتٍ، سَبْعُ بَقَرَاتٍ، ثَمَانِى طَاوِلَاتٍ، تِسْعُ

دَجَاجَاتٍ، عَشْرُ تِلْمِيذَاتٍ۔

عادَ حميدٌ بعدَ ستّةِ أشهُرٍ من بومبائى فجمع

بعدَ خمسةِ أيامٍ أصدِقاءَه وقال لهم.

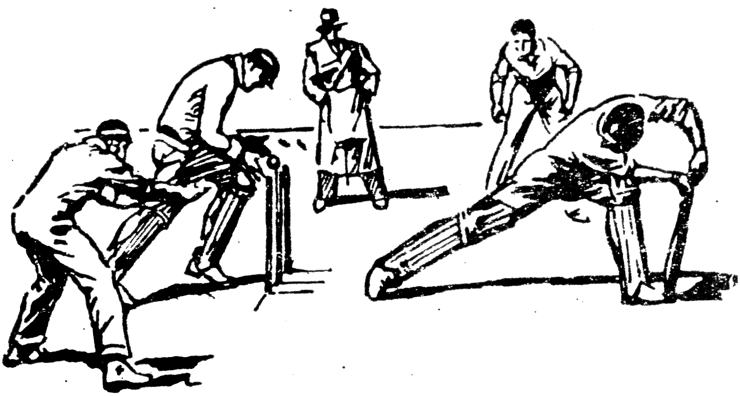
"يا أصدقائى: أنا أوَدّ الذّهاب إلى عثمان ساغر

للنزهة، أتصحبوننى؟ فقالوا: نعم: إنا إليها الراغبون.

فخرج حميدٌ مع عشرة أصحابٍ له فى عربتين

جميلتين بعد سبعةِ أيامٍ إلى خزان "عثمان

ساغر" ووصلوا إليه فى ثلاث ساعاتٍ وكان



معهم أربعةُ خُدامٍ، فكلُ الاولاد بعد الفطـور
أخذوا فى السَّير إلىٰ هُنا وهناك واولٰئك الخدام
أخذوا فى الطبخ، فطبخوا فى ثلاثِ ساعـاتٍ
طعاما لذيذا من الرُّز (الأرُزّ) واللحم والسَمْن
فبعدَ صلوٰةِ الظهر هٰؤلآء الاولاد اكلوا وشربوا من
رزق الله تحت ظلال الاشجار ولبثوا هناك
ساعةً او ساعَتَيْن ثم خرجوا لصيد السمك فصاد
حميدٌ ثمانى سمكات صغيرةٍ وصاد مجيـدٌ
سمكتين كبيرتين وبعد الفراغ من الصيد، شربوا
الشّاىَ بعد صَلوٰة العصر ثم رجعوا إلى بيوتهم وقد
لبثوا هناك تِسعَ ساعاتٍ وهم فَرِحون بِنُزْهَتِهم
هذه إعلموا أن النزهـةَ مرةً فى شهرٍ تنفعكم و
بها تجود صحّتكم۔

قوسین کے ہندسوں کو عربی میں لکھو

(۲) ولد (۳) دروس (۵) کتب (۹) ملوك (٤)

حروف (۷) اولاد (۸) أبحر (۹) سنوات (۱۰)

بنات (۳) رکعات (٤) صحابیات (۵) صلوات (٦)

رجال (۸) انہار (۳) ایام (۹) ثمرات (۱۰) بلاد (۵)

جُمَل (۵) أشهر (٤) جبال ۔

مناسب اسماء لگاؤ

خمس ستّة ثمانية تسعة

عشر ثلث أربعة سبعة ثمان

عشرة تسع خمسة ستّ ثلثة أربع

ترجمہ کرو

ایک گائے	چار لڑکے	پانچ سبق	سات سال
نو الفاظ	سات آسمان	تین دن	چھ گھر

دس لڑکیاں، ایک بچھڑا پانچ کُرتے آٹھ کپڑے
سات ربڑ، نو سوئیاں تین شروانیاں پانچ دروازے
چھ کھڑکیاں، آٹھ گھوڑے دس اونٹ ایک پودا
چار فرشتے، تین پہاڑ سات مینارے سات بادشاہ
چھ دن، سات رنگ آٹھ دن تین تصویریں
چار رکعتیں دو رکعتیں سات آیتیں۔

درس ⑪

عربی اور تثنیہ مؤنث و مذکر میں قریب و بعید اسمائے اشارہ

أحمد: كم أخًا لك يا سعيدُ؟

سعيد: لى أخوان.

أ: هل هذانِ الأخوان صغيرانِ؟

س: لا: هذانِ الأخوانِ ليسا بصغيرينِ هما أكبر منى.

أ: أليس لهذين الأخوين وَلَعٌ بالعلم؟

س: بلى: لهما وَلَعٌ شديد به.

أ: أليس ذانك الأخوانِ تلميذين؟

س: بلى ذالك الولدان تلميذان وهما ذكيّان.

أ: أليست فى ذَينِك الولدَينِ طاعة الوالدين؟

س: بلى: هما نشيطان فى طاعة الوالدين؟

أ: كم أختًا لك يا سعيد؟

س: لى أختان وهما أصغر منّى.

أ: أتقرأ هاتان الأختان الكتب فى العربية والانكليزية؟

س: نعم: هما تقرأن الكتب فى هاتين اللغتين الهامّتين.

أ: أليست لهاتين الاختين رغبةٌ فى التربية المنزلية؟

س: بلى لهما رغبة شديدة فيها.

أ: أتعمل تانك البنتان أعمال البيت؟

س: نعم: تانك البنتان تعملان مع مهما ولا
تحسبان عمل البيت نقيصة

أ: هل اعضاء اسرتك مسرورون بتينك البنتين؟

س: نعم: كلهم مسرورون باعمالهما ولِمَ لايكون
كذلك وهما من امرة ذات علم وشرف
ويقول لنا أبونا دائما: ايها الاولاد: "لاتفتخروا
بالنّسب ولاتقولوا" إن أبانا رجلٌ كبيرٌ

أَوَجَدْنا رجلٌ شهيرٌ بل قوموا أنتم بجدكم في عملكم وكونوا من الكبار الخيار۔

أسئلة (الف) كم يوما فى أسبوع ؟ كم مرة تعبد الله كلَّ يومٍ؟ كم مرّة تاكل الطعام؟ كم جمعة في شهر؟ كم سماء خلقها الله؟ كم ساعة تنام؟ هل البحار سبعة؟ فى كم يوما خلق الله الدنيا؟ كم ركعة فى صلوٰة الفجر؟ وكم فى صلوٰة العصر؟ فى صلوٰة الظهر عشر ركعات - كم سجدة فى كل ركعة؟ هل فى شهر تسع جُمَع ؟

(ب) بأىّ شئ الشرف؟ هل لك أخوانِ؟ وكيف ذلك الأخوان؟ أبينك وبين ذَينِكَ الاخوين محبة؟ الذينِكَ الأَخَوَيْنِ وَلَعٌ بالعلم؟ هل عندك كتابان؟ كم ثمن ذَينِكَ الكتابين؟ ألكَ اختان؟ كيف خلق تينك

الأفتين؟ أتانك الأفتان متعلمتان؟ أتتينك البنتين ولعٌ بالعربي؟

ترجمہ کرو

یہ دو لڑکے کون ہیں؟ یہ بہت چست و چالاک ہیں۔ کیا وہ دو آدمی عالم ہیں؟ نہیں جاہل ہیں۔ ان کو پڑھنے کا موقع نہیں ملا۔ یہ دو کاپیاں کس کی ہیں؟ ان میں کیا ہے؟ ان دو کاپیوں میں (قیمتی) معلومات ہیں کیا یہ دو آدمی (عربی) زبان جانتے ہیں؟ میرے دادا میرے لیے پانچ (خوبصورت) قلم لے آئے۔ یہ دو میزیں کس کی ہیں؟ کیا وہ دو مشین اس درزی کی ہیں؟ کیا وہ نئی ہیں؟ ان کی قیمت کیا (کم) ہے؟ وہ دو باغ بہت خوبصورت ہیں۔ وہ کس کے ہیں؟ وہ ٹوپیاں چور نے چرالیں، ان دو سوئیوں سے وہ تین لڑکیاں کپڑے پر پھول اور پتیاں بناتی ہیں۔ پھول اور پتے اس پر کیسے بنائے جاتے ہیں؟ یہ دو تخت نئے ہیں۔ ان پر ہم سوتے ہیں۔ ان دو دوستوں میں علم و فضل (پایا جاتا) ہے۔

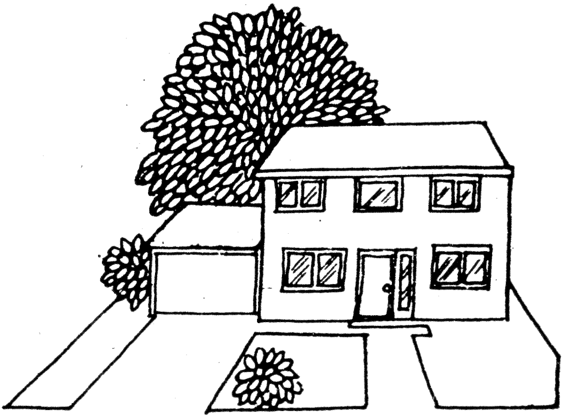
اے دو لڑکو! اچھی بات کہو یہ درس تثنیہ کے لیے بنایا گیا ہے (وضع) تثنیہ کو اور اس کی ضمیروں کو اچھی طرح سمجھو۔ تثنیہ اکثر زبانوں میں نہیں پایا جاتا۔

درس ۱۲

عدد ترتیبی

الأول (م۔الأولی) الثانی الثالثُ الرابعُ الخامِسُ

السادس السابعُ الثامِنُ التاسِعُ العاشِرُ



دار البلدیہ

الحديقة العمومية بحيدر آباد الدكن

الحديقة العمومية من اكبر الحدائق و اجملها
يدخلها الناسُ كلَ يوم من السَاعة الخامسة (صباحًا)
ويلبثون هناك إلى السَاعة الثامنة أوالتاسعة (مساءً)
وهم مسرورون بجمال الطبيعة وفَرِحون بطيب
المقام، فيها اشجارٌ مختلفةٌ ذاتُ الأثمارِ والأزهار و
مُنتَزِهات فيها حِياضٌ ذات نوّاراتٍ جميلة و أعشابٌ
خضراءُ قد قطعها البُستانى بِبَراعَةٍ على أشكال بديعة
يزينها بعضُ التماثيل الجميلةِ وفيها أبنيَةٌ جميلة منها
بناء خاص بحفلات عظيمة فيه قاعة للخطابة وهى
من أوسَع القاعاتِ واكبرها يخطبُ فيها الخُطَبَاءُ
الكبار ويُقال لذالك البناء "دارالبلدية" ومنها بناء

للمعرض حيث تُعرض المصنوعات الوطنيةُ البديعة

كلَّ سنةٍ وفى الحديقة مسجدٌ من أجمل المساجد

بحيدرآباد وفيها حديقة الحيوانات حيث يوجد كثيرٌ

من الحيوانات النادرة الشهيرة من الأسود والطيور وغيرها.

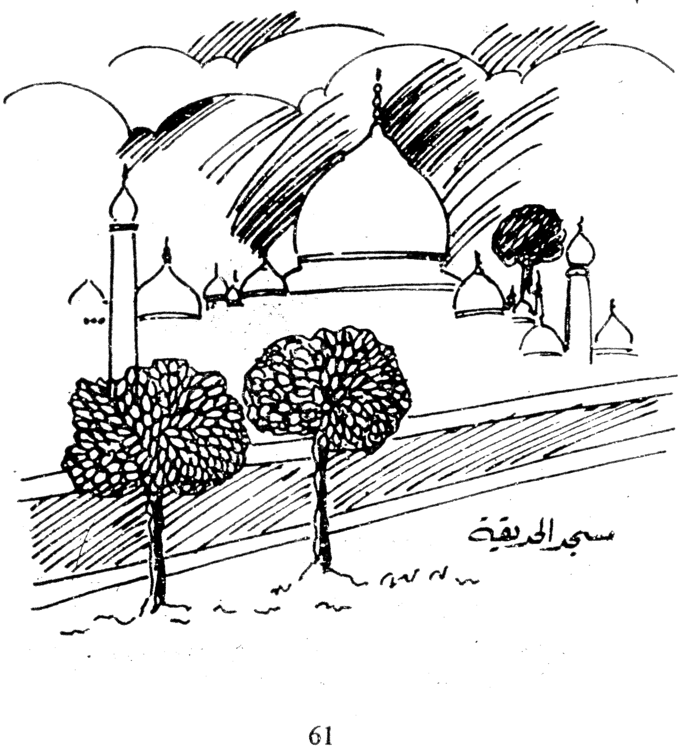


أسئلة كيف الحديقة العمومية؟ متى يدخلها

الناس؟ الى متى يلبثون هناك؟ هل فيها متنزهات؟

أسررت بالجلوس على الاعشاب؟ كيف هى؟ أتوجد فيها

أزهار بيضاءُ وحمراء وصفراءُ؟ أتظن أن هذه الحديقة
من أجمل الحدائق؟ أتوجد التماثيل هناك؟ كم بستانيا
لها؟ هل لهم براعة فى أعمال الحديقة؟ كم ساعة لبثت
فيها؟ أرحتم إلى المعرِض؟ كيف تكون المصنوعات الوطنية
هل من هذا المعرض فائدة؟ أرُحتَ إلى جنينة الحيوانات؟
كم سَبعًا فى الحديقة العموميّة؟



ترجمہ کرو (الف)

پہلا سجدہ، دوسری رکعت، پہلی شرط، ساتواں سال، چوتھا ہفتہ، نواں مہینہ، چھٹا مہینہ، دسواں دن، آٹھویں مجلس، آٹھواں مہینہ، دسویں جماعت، پانچویں کتاب، چھٹا درجہ، پہلا رکوع، تیسری آیت، چوتھی سورت، چوتھا گھنٹہ

ذیل کے افعال میں جو ماضی ہو اس کا مضارع اور جو مضارع ہو اس کی ماضی لکھو

تحیط، صحبتُ، ظننتُ، تسرون، وَدِدْتم، أَوَدُّ، نحجّ، خِطتن، تکونان، بعتما، تسیران، تضلان، أقول، نالتا راحت، رحتما، نِصف، وصلتَ، یولدون، ظننتم، أفّفا تنامون، شئتِ، یخفن، تشاء، أحج، تظنون، نسّ ضررتم،

ترجمہ کرو (ب)

میں مالی کے کام سے بہت خوش ہوا۔ وہ سبز گھاس کو نہایت ہوشیاری سے (کمال) (خوبصورت) شکلوں میں کاٹتا ہے۔ وہ مجسمے کس نے بنائے؟ وہ سفید ہیں بعض مذاہب میں ان کی پوجا کی جاتی ہے۔ اسلام میں نہ ان کا بنانا (صناعۃ) جائز ہے نہ عبادت۔ ان کو انسان اپنے ہاتھ سے جیسے چاہتا بناتا ہے۔ وہ نہ دیکھتے ہیں نہ بولتے ہیں۔ (نطق)

نہ نفع دیتے ہیں نہ نقصان پہونچاتے ہیں پس کیسے ان کی عبادت جائز ہوگی؟ میں گھاس پر جہاں چاہا بیٹھ گیا وہ اس منظر سے خوش تھے میں صبح پانچ بجے نیند سے اٹھتا ہوں اور نماز سے فارغ ہوتا ہوں اور پھر چھ بجے سے آٹھ بجے تک مطالعہ میں مشغول رہتا ہوں۔ دس بجے سے سات بجے تک کھیلتا ہوں۔ یہ (پیلے) پھول بہت خوبصورت ہیں۔ یہ پھول ہیں نے اجازت سے توڑے۔ چڑیا گھر میں بہت سے عجیب و غریب جانور دیکھے گئے۔ درندے بھی پرندے بھی سنا گیا کہ ٹاؤن ہال میں (بڑے) جلسے ہوتے ہیں۔ جہاں (بڑے بڑے) مقررین تقریریں کرتے ہیں۔ ٹاؤن ہال تمام ہالوں سے بڑا خوبصورت ہے۔ پڑھنا (بہترین) کاموں (اشغال) میں شمار کیا جاتا ہے۔

درس ٢٣

(الّذی - الّتی - الّذین - الآتی)

مَن الّذِی خلقکم؟ خلقنا الله الّذی خلق السّمٰوٰتِ والأرضَ - مَنِ الرّسل؟ الرُّسُل هم الّذِیْنَ بُعِثُوا لهدایة النّاسِ والّذِیْنَ جاؤا بِکُتُبٍ من الله -

أکل بنتٍ تُعدّ فی البنات الطّیّبات؟ لا: بل (البنت) التی تعمل الصالحات و تخدِم الوالدین -

أکل المسلمات یحسن مآلهُنّ؟ لا: بل الآتی یَعبُدن الله ویعملن الصالحاتِ یصلح حالُهنّ ویحسُن مآلهُنّ -

مَنِ الّذِی تعبدونه؟ الّذی نعبده هو رَبُّنَا الّذی خلقنا و رزقنا من الطیّبات وحفظنا من الآفات

لِمَنِ الحمد؟ الحمد لله رب العالمین الرّحمٰن

الرحيم مالكِ يوم الدّين ۔

مَنِ الملائكةُ؟ هم عبادٌ مكرمون الّذين خلقهم الله من النُور۔ هم لاينظرون ويفعلون كمايُؤمَرون

كيف الجنة التى ذكرها الله؟ الجنّة الّتى ذكرها الله فيها فاكهةٌ ونَخْلٌ و رمّان، وسلامٌ ونعيم و أمان ۔ مَنِ البنات الصَّالحات؟ الّاتى يخفن الله ويعبدنه ويعملن الصّالحات وَيخذِ من الوالدين واكابر اُسرتهِن ولايمسّهنّ عجُبٌ ولايَحسبن اعمال البيت نقيصة ۔ هُنّ بناتٌ صالحات مِن ربكم۔ ربّنا الله الذى لهُ ملكُ السّموات والارض و الّذى يرزقنا ويرحمنا ويحفظنا من الافات ۔

أسئلة من يكون مخدوما؟ من يكون ناجحا؟ منزلة من تُرَفَع؟ مَنِ الّذين يُمدَحون؟ وَمَنِ

الذين يذمون؟ لمن الفضيلة؟ ايه بنت تكون محبوبة في الاسرة؟ مآل من يحسن؟ مآل من يفسد؟ كيف الكتاب الذى تقرأ؟ كيف المدينة التى تسكنها؟ من الذين جاؤا بكتب من الله؟ من الذين خلقوا من النور؟ اى البنات لا يمسهن عجب؟ اتجوز صناعة التماثيل؟ أتجوز عبادتها؟

ترجمہ کرو: جو کوشش کرتا ہے کامیاب ہوتا ہے۔ جو سستی کرتا ہے ناکام ہوتا ہے جو سوتے ہیں وہ کھوتے ہیں۔ جو (لڑکی) والدین کی خدمت کرتی ہے اس کی تعریف کی جاتی ہے۔ جو لڑکیاں ان کی خدمت نہیں کرتیں ان کی مذمت کی جاتی ہے۔ جو ہدایت کے راستہ سے ہٹ جاتی ہیں (ضلّ) وہ ذلیل ہوتی ہیں۔ یہ چار ہیں جن کی ہر شخص تعریف کرتا ہے یہ وہ آٹھ آیات ہیں جن کو میں نے یاد کیا ہے یہ وہ سات عجائب ہیں جن کی لوگ تعریف کرتے ہیں۔ وہ کتابیں پڑھو جو فائدہ پہونچائیں اور ان کتابوں سے بچو جو نقصان پہونچائیں۔

مکّہ وہ شہر ہے جس میں رسول اللہ ﷺ پیدا ہوئے یہ وہ دو کتابیں ہیں جن میں دس عمدہ تصویریں ہیں۔ یہ وہ چھ علماء ہیں جن میں خلوص

نہیں پایا جاتا۔ یہ فونٹن پن ہے جس سے میں لکھتا ہوں۔ اللہ میرا رب ہے جس کی طرف میں دعا کے لئے دونوں ہاتھ پھیلاتا ہوں۔ وہ درزی اس سوئی سے سیتا ہے جس کا ناکا چھوٹا ہوتا ہے۔ یہ پانچ فونٹن پن ہیں جن کی قیمت نو آنے ہے۔ ایسے کھانے پکائے گئے جن میں گوشت زیادہ تھا۔ ایسی ہوائیں چل رہی ہیں جن سے ہر شخص خوش ہوتا ہے ہم باغ میں اس چمن میں ٹھہرے جس میں (خوبصورت) مجسمے تھے۔ ان دو لڑکیوں نے ترکاری اور انڈوں کا سالن پکایا جو بہت لذیذ تھا۔ میری والدہ نے آج ایسی روٹی پکائی جس میں گھی زیادہ تھا۔ اسلام وہ دین ہے جس سے دنیا میں سعادت اور آخرت میں نجات حاصل ہوتی ہے۔ محمدؐ وہ رسول ہیں جو بہتر انسان کہلائے جاتے ہیں۔ قرآن مجید وہ کتاب ہے۔ جس میں اچھی زندگی کے لئے ہدایت بیان کی گئیں ہیں۔ ریا، وہ بدترین چیز ہے جس سے عمل ضایع ہو جاتا ہے۔ افسوس ہے کہ ہم وہ اعمال چاہتے ہیں جن سے شہرت حاصل ہو۔ یہ وہ تمرین ہے جس میں اَلَّذِی کا استعمال ہے۔

درس (١٤)

ليس وصار كا اثر

أليس الله عليما حكيما؟ بلى: إنّ الله كان عليما حكيما

أليستِ الصّلوٰة واجبةً؟ بلى: إنّ الصّلوٰة لواجبةٌ۔

ألست مؤمنا؟ بلى: إنّي مؤمن ولست مشركا۔

ألستم مجتهدين؟ بلى: نحن مجتهدون ولسنا

كسالى۔ أليست المعلمات متعلماتٍ؟ بلى: اكثرهنّ

متعلّمات وليست جاهلاتٍ أليس المجتهدون

ناجحين؟ بلى: المجتهدون هم الناجحون وليسوا

فائبين۔ أصار كل التلاميذ ناجحين؟ لا: بل

اكثرهم صاروا ناجحين۔ أصارت كلّ البنات

متعلماتٍ۔ لا: بل بعضهنّ صِرن متعلماتٍ۔

أصارت الرياضة البدنية لازمةً فى المدارس؟

نعم: هي صارت لازمةً لكل التلاميذ والتلميذات

اَصِرتَ قويًّا؟ نعم صرت قويا. أيصير التلاميذ

الآخرونَ اقوِياءَ كمِثلِك؟ نعم: هم يصيرون اقوياء

كمثلى بالرّياضة البدنيّة. أصرتم غافلين عن

خدمة الوطن؟ لا: ماصرنا غافلين عنها. أتصير

البنات عالماتٍ كالبنين؟ نعم: يَصِرن عالمات كمثلهم

بالجِدّ: متى تصير الهندُ سعيدة؟ الهند تصير سعيدة

بالوئام بين الانام. ايصير هذان القومان متحدين فى

الهند المسلمون والوثنيون نعم يصيران متحدين

بترك التعصب.

أسئلة الست هزيلا؟ الستم مجتهدين؟ اليس

الله خالقنا؟ ايصير الماء ثلجا برف؟ فى الصيف؟

اصرت سمينا؟ اصرتم مجتهدين؟ اليست البنات

متعلمات ؟ كيف تصيرون أقوياء ؟ أتصير البنات عالمات ؟ هل الأرض مستديرة (گول) ؟ أصرت نابحاً في الامتحان ؟ هل الهنديون متحدون ؟ كيف يصير الإخوان متحدين ؟ أصرت فاضلاً ؟ هل الثلج أبرد ؟ أهو أرخص ؟ هل هو ضروري للأشربة (واحد شراب پینے کی چیز۔ شربت)

ترجمہ کرو

جو محمد (اُن پر درود وسلام ہو) کی تعلیم پر عمل نہیں کرتا وہ مسلمان نہیں ہے جو جھوٹ بولتے ہیں وہ نیک نہیں ہیں۔ جو کہتے ہیں لیکن کرتے نہیں وہ منافقوں میں گنے جاتے ہیں۔ جو لڑکی زیادہ نمبر پائے گی وہ درجہ اول میں کامیاب ہوگی اور انعام بھی پائے گی۔ میں سچا ہوں جھوٹا نہیں ہوں۔ یہ پھل سبز ہے۔ سرخ نہیں۔ وہ پھل زرد ہیں سُرخ نہیں، یہ پھل پکے ہیں۔ یہ عورتیں مسلمان ہیں مشرک نہیں۔ اس لڑکی کی عمر دس سال ہے۔ وہ کام جس میں اخلاص نہیں فائدہ دینے والا نہیں ہے۔ جو قبروں کو سجدہ کرتے ہیں اور ان کو پوجتے ہیں کیا وہ مشرکوں میں نہیں ہیں ؟ (سخت) سردی میں پتلے کپڑے مفید نہیں ہیں بلکہ (موٹے) کپڑے ضروری ہیں۔ خوش بختی کے لئے کوشش کرو۔ وہ

پھوٹ سے حاصل نہیں ہوتی بلکہ اتحاد سے ہم ہندوستان کی خوش بختی (سعادت) چاہتے ہیں۔ لیکن میں افسوس کرتا ہوں کہ ہم کوشش نہیں کرتے۔ صرف زبان سے کہتے ہیں۔

ہندو (وثنیون) ہندوستان میں ایک بڑی قوم ہیں۔ ہندو اور مسلمان ہندوستان میں رہتے ہیں۔ اسلام میں مساوات (برابری) پائی جاتی ہے جو کسی اور مذہب میں نہیں پائی جاتی۔ ان اسلامی تعلیمات پر عمل کرو جن پر صحابہ اور تابعین نے عمل کیا۔ وہ راستہ چھوڑ دو جو اسلامی نہیں ہے۔

درس ۱۵

افعال، تفعیل، مفاعلہ، صحیح

أَحْسَنَ أَخْبَرَ سَافَرَ شَاهَدَ وَفَضَّلَ أَخَّرَ

يُحْسِنُ (يُأَحْسِنُ) يُخْبِرُ يُسَافِرُ يُشَاهِدُ يُفَضِّلُ يُؤَخِّرُ

أَحْسِنْ أَخْبِرْ سَافِرْ شَاهِدْ فَضِّلْ أَخِّرْ

لَاتُحْسِنْ لَاتُخْبِرْ لَاتُسَافِرْ لَاتُشَاهِدْ لَاتُفَضِّلْ لَاتُؤَخِّرْ

❖❖❖

ماجد: كيف أَصْبَحْتَ أَنت وإخوانك يا واجدُ؟

واجد: أَصْبَحْنَا بالخير والعافية۔

م: أَأُخْبِرْتَ أن أباك سَيُسافر إلى بومبائ؟

و: نعم: يسافر يومَ الاثنين۔

م: أتُسافر أنت وإخوانك معه۔

و: لا: أنا لا أسافر بل إخواني يسافرون معه۔

م : لماذا لاتسافر؟ الايُعجبُك السفر؟

و : بلى يُعجبُنى السفرولكن لا اسافرلأجل الإمتحان

م : سُرِرُتُ بكَ ياواجدُ الانك فضّلت الامتحان

على السَفر واُحسَنُت ولاأنكِرأنّ السفرتحصل

به التّجارِب وقد قال الحكماء اِن السفروسيلة الظَفر۔

م : لِماالايُوَفّرأبوكَ السفر لاجلِكَ ؟

و : ياأخى هناك له شغلٌ ضرورىٌ ۔

م : أتُسافِرمع ابيك امك و اخواتك ؟

و : نعم :هن يُسافرن أيضا معه۔

م : أتُسافرين أنتِ ياعابدةُ (هى بنتٌ صغيرة)

ماذا تشاهِدين هناك ؟

عابدة: اُسافر اَيضا و اُشاهد هناك البحر والسُّفُن۔

م : اَشاهدت البحرَ تارةً؟

ع : لا : ما شاهدتُ قطّ ۔

و : أتُسافران أنتما؟ يا ماجدُ وخالد إلى بنغلور في هذه السنة؟

م و خ : لا : لا نُسافر فإنّ أبانا ما أذن لنا في هذه السّنة

أسئلة كيف أصبحت يا صديقي؟ أسافرت الى مدينة شهيرة؟ أيّ زهرة تعجبك؟ أي إدام أعجبك؟ لماذا فضل واجد الامتحان على السفر؟ ما فائدة السفر؟ أشاهدت الحديقة العموميّة؟ أشاهدتم السُفن يا أصدقائي؟ أتسافر في عطلة الصيف؟ من يوقّر عمل اليوم؟ أتُحسن الكتابة؟ أتحسنون القرآة؟ أيّها الاولاد!

ذیل کے افعال میں جو ماضی ہو اس کا مضارع اور جو مضارع ہو اسکی ماضی لکھو

أصبحوا، تشاهِدان، فضّلت، يُعجب، يُفضّلون، نصبح،

أُقِرَّتُ، يُحسِنُون، شاهدتن، أَحسنتِ، يحسن، كلّفت، تُكلّفون، قسما، تُقسمون، أظهرتما، أُسافر، سافرتُ، تُفضّل، أُخبروا، أُخبرتُ، أعجبتما، أشاهد،

ترجمہ کرو

اللہ نے جس کے ہاتھ میں (ب) آسمانوں اور زمین کی سلطنت (ملک) ہے انسان کو ساری کائنات پر فضیلت دی، اور ساری کائنات پر حضرت محمدؐ کو فضیلت دی۔ دعا، اذان اور امامت کے درمیان رد نہیں کی جاتی۔ اللہ کا سائل محروم نہیں ہوتا۔ یہ لڑکے اپنے تین دوستوں کے ساتھ سات دنوں کے لئے بمبئی جارہے ہیں۔ والد نے شاباش (احسنتَ) کہا جس وقت میں نے انہیں کامیابی کی خبر دی۔ یہ حکایت مجھے بہت پسند (آتی) ہیں جو اسلامی ہیں اور سچی ہیں۔ آج ہمارے ہاں جلسہ ہے، جس میں بڑے بڑے مقررین تقریریں کریں گی۔ جن میں خود پسندی ہوتی ہے وہ کامیابی سے محروم ہو جاتے ہیں۔ سعی مجھ سے ہے اور اتمام اللہ سے ہے۔ سن اور تصدیق نہ کر۔ نمائش میں شہرت کے لئے (عمدہ) مصنوعات رکھی جاتی ہیں۔ ہم خاموشی کو اس قول پر فضیلت دیتے ہیں جس میں کوئی خیر نہیں۔ نماز وہ اسلامی رکن ہے جس کے بغیر مسلم مسلم نہیں کہلاتا۔

درس ۱۶ (درس ۱۵ کے افعال امر ونہی کی تمرین)

الجَرَسُ قد دق فی المدرسة والاستاذ دخل حجرة الدرس والتلامیذ قاموا له وسلموا علیه بالأدب ثم سألهم الأستاذ: أجئتم بفروض المدرسة؟ فقالوا: نعم جئنا بها" ثم قال لهم "قَدِّموها إلیَّ وَضَعوها علی طاولتی" فنهض تلمیذ وقال یاسیدی: انی ما اتممت فروض المدرسة لأنی کنت مریضا أمس فَلِذا ماجئتُ بها، وهذه أوّل مَرةٍ فاطلبُ عنك العَفوَ، وغدًا (إن شاءالله) أتمّ فروضَ الأمس والیوم جمیعًا فقال الاستاذ: لكَ ذاكَ" ـــ وبعد قلیل، دخل علیه فریدٌ وما کانت معه کراسةُ فروض المَدرسَةِ وبیّن عُذرًا لایُقبل فغَضِبَ علیه الاستاذُ وقال: أؤخر الدرس الیوم قلیلا وأبَیِّن لکم امورا فاسمعوها بعنایةٍ:

إعلموا أيها التلاميذ: أن فروض المدرسة من أهمّ الاعمالِ فلا تؤخِّروها بل قدِّموها على أعمال أخرى، وأتمّوها بنشاطٍ على وقتها، فإنما هي وسيلة النجاح ولا تؤخروا عمل اليوم لغد ولا تصحبوا الّذين لايحبون الديانة ولايميلون اليها وسلِّموا على أكابركم وزيِّنوا أنفسكم بالعلم والأدب، ولاتحادِثوا في الصّفّ، ولاتمازِحوا ولا تضيعوا الوقت بل حافِظوا عليه وهذا الذى أخّر المسلمين عن الرُقى والفوز وإياكم و الرياءَ فانه يُحبط الاعمال وميزوا بين الذين في اعمالهم اخلاص والذين في اعمالهم رياءٌ- وإني ليَحزنني أن الرياء قد عمّ كبارَنا وصغارَنا-

أسئلة أسلمت على الاستاذ؟ أيسلم عليه الاولاد بالادب؟ أيسلم الاغنياء على الفقراء؟ أتمّمتم فروض

المدرسة؟ هل أتممت كتبك؟ أي شيء وسيلة النَّجاح؟ ماهو الرياء؟ أتضيعون الوقت في اللّعب أيها الاولاد؟ أتحافظون على الصلوة؟ أتحبّونها؟ أتؤخّرون عمل اليوم لغد؟ متى يُدَقّ الجرس في المدرسة؟ من يدُقّه؟

ترجمہ کرو

اپنا ہر کام پورا کرو۔ اللہ ان کو نہیں چاہتا جو ظلم کرتے ہیں ہر ایک کو پہلے سلام کرو۔ میری جانب سے ان کو سلام کہو۔ آج تم "ہوم ورک" نہیں لائے! تم نے (قیمتی) وقت ضائع کر دیا۔ نمازوں کی نگہبانی کرو اور تمام اعمال میں ریا، سے بچو۔ اس سے وہ رائیگاں ہو جائیں گے ہم میں ریار عام ہو گئی اس لئے ہم ترقی سے محروم ہو گئے۔ آج ہمارے مدرسہ میں (بڑا) جلسہ ہے۔ اس میں انعامات تقسیم کئے جائیں گے۔ مدرسہ کو اس لئے خوب آراستہ کیا گیا ہے۔ حمید کی عمر (۹) سال کی ہے۔ وہ بہت (ذکی) لڑکا ہے اس کے لئے دو انعام ہیں۔ اس نے وہ دو انعام پرنسپل صاحب سے لئے۔ حاضرین نے (بلند) آواز سے کہا شاباش، شاباش، آئندہ بھی اسی طرح سے انعام لو۔ ہم (محنتی) لڑکے چاہتے ہیں اور (محنتی) لڑکے کی تعریف ہوتی ہے (کی جاتی ہے) نماز وہ بہترین عمل ہے جو انسان کو بُری باتوں سے روکتا ہے۔ صاحبِ نماز اخلاق کا مجسمہ ہوتا ہے۔

ذیل کے امر و نہی (مذکر و مونث واحد اور جمع) کے صیغے لکھو

تُسْلِمُ، تُحْضِرُ، تُؤْنِّقُ، تُكَلِّفُ، تُقَسِّمُ، تُسَافِرُ، تُشَاهِدُ، تُقَدِّمُ، تُرْسِلُ، تُحْسِنُ، تُحَافِظُ، تُمَازِحُ، تُضَيِّعُ، تُبَيِّنُ،

ذیل کے افعال میں مضارع کو ماضی سے بدلو

أسلِم، نميّز، سَلّمتُ، أحسنتُما، شاهدتُ،

أحسنتِ، يُؤنقِّرَان، قدَّمت، أُبيّن، بيِّنوا، بلّيت،

يجيئون، جئتما، تحبّران، تُحبّون، أحبّو، أحببا،

أتممتُ، جئتنّ، سافرتما، أزين، جئتَ، زينتم،

ضيّعوا، يُخلصونَ، ضيّعتما، أمَن، يُحبط، امنتُ تؤمن

امنت، أرسلنا، تجيئان، جئتِ، قلن، نفقتم، تنام، تجدان

وعدتُ، نمتما، شئتما، يُسامون، أمرتُ، تمرّون،

أحسنتم، نُبيّنُ، يخيطون، صرتم، كنتُ، تروح،

يخيطان، قالتا، ينظرون، تعبدون، تعدان، عمّت،

درس ۱۸ (منادی مضاف ولا نفی جنس)

يَاغَافِرَ الذَّنْبِ! ويا قابلَ التوبة! وَيا أرحم الراحِمين!

لا خالق غيرُك ولا رازق غيرُك ولا إله غيرك ربِّ

أدخِلني في رحمتك الّتي وَسعت كل شيءٍ فسُبحان

الله والحمدُ لِلّٰهِ العليِّ العظيم فلا ريبَ في ذلك۔

لا عتابَ بعد الموت۔ لا كرامة للكاذب يا عبادَ الله!

اٰمِنُوا بالله الذي أنشأكم وصَوَّرَكم فأحسَنَ صُوَرَكم و

أرسل إليكم رُسلاً لهدايتكم إلى صراط المستقيم و

أنزل لكم من السَّماءِ ماءً فنبت لكم به الزرع و

يرزقكم بغير حساب ويكلأكم باللّيل والنهار ويحفظكم

من شر الاشرار ويُمتّعكم باطيب الأثمار۔

يا أيها الاخوان! فاعبدوا ربكم واسجدوا له وَاعلموا

أنه قد أعدَّ للكافرين النارَ فيقذفهم ويفعل بهم

كيف يشاءُ واعلموا أنَ اللّٰه سَريع العقاب وأنّه

لغفورٌ رحيم -

أسئلة من أنشأنا؟ من صوّرنا؟ من يرسل الينا

الرسل؟ ولماذا؟ هل فصل المطر(بارش)يصير عندكم؟

أينزِل المطر في الصيف؟ أى فائدة منه؟ من

يمتعنا بالطيّبات؟ أمتعتَ ابصارك بالمناظر

الجميلة؟ لمن أعدّ اللّٰه النَارَ؟ من يدخل الجنّة

ومن يقذف في النَار؟ من هو الحقيق بالعهد

والشكر؟ أى كتاب أنزل إلينا؟ وعلى من أنزل القرآن؟

ترجمہ کرو

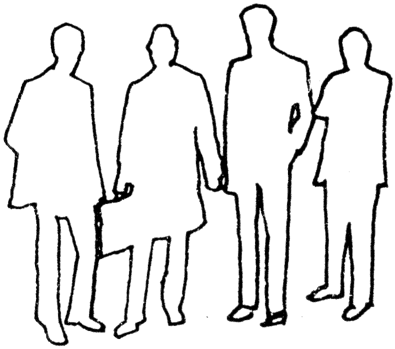
اے علم وفضل والے! اے خیر وبرکت والے؟ اے جود وکرم والے اے ہمارے رب! اے ہمارے رازق! اے ہمارے مالک! اے جہاں کے پیدا کرنے والے! تو اپنی رحمت ہم پر نازل فرما۔ تو نے

ہمارے ہاں رسول بھیجے تو نے ہم کو علم وحکمت سکھائی (علّمہ) تو نے بارش برسائی اور کھیت اُگائے۔ ہمارے لئے تیرے سوائے کوئی مددگار نہیں ملتا (پایا جاتا) اور سوائے تیرے کوئی رُحم کرنے والا نظر نہیں آتا۔ پاک ہے، وہ ہستی جس نے چھ دن میں آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ اے قادر! تری قدرت میں کوئی شک نہیں۔

اے مدرسہ کے طالب علمو! اے وطن کے (فرزندو) ! (ابناء) وطن سے محبت کرو۔ لیکن اس کو معبود نہ بنالو جیسا کہ فرزند ہم دیکھ رہے ہیں اسلام میں قومیت اور رنگ کے لئے کوئی وجود نہیں۔ تمام مُسلمان جہاں رہتے ہیں بھائی ہیں۔ قومیت یا وطنیت مسلمانوں کے درمیان تفریق کردے گی۔ اس سے بچو۔ اور اپنے کو علم وادب سے آراستہ کرو۔ یاد رکھو کوئی چیز علم سے بہتر نہیں۔

درس ١٨

اَلْاِنْسَانُ



الإنسان حيوان ذو نُطق وبيانٍ۔ له رأسٌ عليه
شعرٌ كثيرٌ وله وجه فيه ناصيةٌ وعينان ينظرُ بهما
وتحتهما خدّانِ وله أذنان يسمع بهما ، وأنفٌ يشمُّ
به وفمٌ تزينه شفتانِ وفى داخل الفم لسانٌ و
أسنان ينطِق باللّسان و يمضغ الطعام بالاسنانِ
وله يدان يعمل بهماوفى اليدين جعل الله لَهُ
كفّين وساعدَيْن وَمِرْفَقَيْنِ وعَضُدَيْنِ و

كتفين - وفى كل كف خمس أصابع - وعلى طرف
كل منها ظُفُرٌ وجعل الله له رِجْلَيْن يسير بهما
حيث يشاء وفيهما قدمان وكَعْبَان وساقان و
رُكبتان وفخذان - وله ظَهْرٌ وبَطنٌ ومن أهمّ
الأعضاء له عُضْوان القلبُ واللسان، يَصلحُ
بصَلاحِهِمَا وَيَفْسُدُ بفساد هما فالحمد لله
الّذى خلقه فى أحسن تَقْوِيمٍ وأنطقه بفضلهِ و
فضّله بكَرَمِه على كثير من خلقِه وسَخَّر له
كلُّ شئٍ وزيّنه بزينةِ العقل - فيوجد بفضله
الأشياءَ التى حارت بها العقول ويعمل بقوته اعمالا
يعجزُ عنها سائر الخلق وهو صغير الجسم - لكن
يُسخِّر كبارَ الحيوانات ويغلبها وهذا من فضل الله
عليه والله ذو الفضل العظيم -

أسئلة من الّذي خلقه الله في أحسن تقويم ؟

للانسان كم إصبعا في كلّ يد ؟ أين الأبطان ؟ بأيّ شيء ينظر الانسان ؟ أين الفخذان ؟ أين الساقان ؟ أين القدمان ؟ بأيّ شيء يصلح الانسان ؟ وبأيّ شيء يفسد ؟ على من فضله الله ؟ أيوجد الاشياء العجيبة ؟ أيسخر جميع الحيوانات ؟

ترجمہ کرو

انسان کو کس نے گویا بنایا ؟ کیا تمام حیوان انسان کے لئے مسخر کیے گئے ؟ دونوں ہاتھوں میں دس انگلیاں ہیں جو بہت ضروری ہیں۔ لوگو! سفر کرو اور اللہ کی قدرت کا مشاہدہ کرو۔ لوگ اپنے کیے پر نادم ہو گئے۔ (آصبح) ان کی پیشانی سے ندامت ظاہر ہو رہی ہے۔ تمہارے بھائی نے بغل میں بستہ لیا اور مدرسہ جلد چلا گیا۔ آپ کے بھائی تین سال چھ مہینوں کے بعد لندن سے واپس آئے میں خیال کرتا ہوں کہ وہ (بڑے) عالم ہو گئے ہر شخص محنت اور کوشش سے بڑا ہوتا ہے۔

حامد اور ماجد! تم دونوں دیر سے کیوں اٹھے ؟ کتنے گھنٹے ہوئے رشید! کیا تم (۹) گھنٹے سوتے ہو ؟ صبح (سویرے) اٹھو، صبح کا وقت ہی پڑھنے کے لئے بہتر ہے کبھی نماز سے بے رغبتی نہ کرو جس کے بغیر کوئی مسلم نہیں ہوتا.

نماز دین کا ستون ہے۔ (عماد) جس نے اس کو گرایا (ہَدَم) پس اس نے دین کو گرادیا۔

تمرین

زبر کے افعال میں ماضی کا مضارع اور مضارع کی ماضی لکھو

اتقف، تظنّ، تَصِیرون، زُرتِ، نَعُدّ، أقول، سُرِرت، تنامین، أنالُ، نلتما، شئتَ، تُحسِنون، عجّت، ظننتُ، بیّنوا، تَوَدّانِ، قدّمت، فضلنا، أرسلنا، نجد، أُمجّ، مررتم، عددتن، امیط، جئن، مالتا، تزورون، یُرسلون، أفبرتُ، هَبّ، یُسمَع، وجدت، ضربوا، یقال، یَعُدّان، تنامان، طلعتَ،

درس ١٩ السَّيَّارَة

السَّيَّارةُ نوعٌ من المراكب السريعة وتسير بالنفط، صنَّعها أول مرة رجلٌ فرنسيٌ يقال له كونيو، ثم جاء بعده أناسٌ حسَّنها وجعلوها كما هي الآن. وهي تصنَع في المُدُنِ الكبيرة في أورُبا كإنكلتراء ألمانيا و فَرَنسَا وَإنطاليا وفي اميريكا وغيرها.

لها أربعُ عجلاتٍ أطُرها من المطاطِ الثخين وفي داخل كلِ إطارٍ أنبُوبٌ من المطاطِ الرقيق الأجوف الذي يُملأ فيه الهواءُ فلذالك لايُسمَع لها صوت عندماتمُرّبنا وفي مُقَدَّمِها محرِكةٌ تسير السيارةَ بقوتها السيارة تُصنع على وضاعٍ مختلفة جميلة بعضها مُطَبقَةٌ وبعضها مكشوفةٌ وتكون صغيرةً ومتوسطة وكبيرة والسيارة الصغيرة إنماهي

تَسَعُ رجُلَين فقط والمتوسطة تَسَعُ أربعة أوستةَ رجال والكبيرة تسع اكثر من ذلك وتحمل بعضها اثقالا عظيمة۔

أنظروا إلى السيارة يسوقها السائق ويدُه على آلة يُصَرِّفُها بها وهى أشبهُ شئٍ بالحلقة۔

يركب فيها الاغنياء فى أسفارهم ونزهاتهم ويذهبون حيث يشاؤن ويفخرون بها على الآخرين۔

أسئلة هل السيارة نافعة؟ بأى شئٍ تسير؟ من أوجدها؟ أكانت صنعت السيارة اولا كما هى الآن؟ أين تصنع؟ كم عجلة لها؟ من أى شئ صُنِعت هى؟ كيف يكون مطاطها؟ لِمَ يُسمع لها صوتٌ عند السير؟ كيف مقاعدها؟ أتحملُ الأثقال فيها؟ من يسوقها؟ أكل إنسان يسوقها؟ أتساق

فی الشوارع الصغیرۃ؟ ای فائدۃ منھا؟ کم سیارۃ فی حیدرآباد؟ ای مرکب أنفع: السیارۃ ام العربۃ؟

ترجمہ کرو

کون سے لوگ موٹر میں بیٹھتے ہیں؟ کیا اس کے پہیوں میں ہوا بھری جاتی ہے؟ یہ زرد موٹریں کس کی ہیں؟ یہ موٹر ہے جس میں بادشاہ سوار ہوتے ہیں میں موٹر اس لئے پسند کرتا ہوں کہ وہ (قیمتی) وقت کو بچاتی ہے لیکن لوگ وقت کی حفاظت نہیں کرتے بلکہ ضائع کرتے ہیں۔ امریکہ اور یورپ میں موٹریں کثرت سے بنائی جاتی ہیں موٹر سب سے پہلے کونیو نے بنائی۔ پاک ہے وہ (ذات) جس نے اپنے بندوں کے لئے عجیب وغریب چیزیں پیدا فرمائیں۔ اور ان سے (انہیں متمتع) کیا

کہد و زمین میں سیر کرو پھر دیکھو کیسے مفسدوں کا انجام ہوا اپنے رب پر ایمان لاؤ جس نے تمہارے لئے آسمان اور زمین میں ہر چیز مسخر کر دی (سخر) اور اسی نے تم کو کائنات پر فضیلت دی تو کیا تم پر اس کا شکر واجب نہیں ہے؟ اس لئے تم نماز سے بے رغبتی نہ کرو جو شکر کی نشانی ہے۔ لیکن اس میں ذرا بھی ریا نہ ہو کیونکہ اس سے تمام اعمال بے کار ہو جاتے ہیں۔ نماز کا مطلب اچھی طرح سمجھو اس میں تعدیل کبھی نہ چھوڑو ورنہ جائز نہیں ہوگی نماز سے مراد اٹھ (قیام) اور بیٹھ (قعود) نہیں ہے۔

تمرین

امر و نہی (واحد و جمع اور مذکر و مؤنث) کے صیغے بناؤ

تقُوْل، تصیر، تقِف، تعِد، تزِود، تمرّ، تأخذ، تأکل، تنام، تُقَسِّم، تُسَلِّم، تُخْبِر، تخیط، تعُوذ، تتب، تُنافِر، تُسخِّر، تُرسل، تُصوِّر، تجیئ، تُبَیِّن، تدوم، تُثَبِّت، تمِیل، تحُجّ، تَملأ، تطبخ، تکلّف، تقوم، تخاف، تصید، تنال، تُقدِّم،

ماضی کا مضارع اور مضارع کا ماضی لکھو

تُسلِم، رعدتُ، وقفنا، صدنا، یصیدون، تمرّ، اُسُرّ، نخیط، ظننتُ، یظنّون، اُخبِرتُ، نُسافِر، تُصوِّرین، اُسلِّم، تُخبَر، سرِرتُ، اُسَلَّمُ، مِتُّ، یقال، یُباع، اُجبِرتَ، اُرسلوا، عُذِّبوا۔

✿✿✿✿✿✿✿✿

درس ٢٠ — الدَّرَّاجَةُ

الدرّاجة لها عَجَلَتانِ يزيدُ إرتفاعها على مِتر أُطُرُها كمثل أُطُر السيارة التى مَرّ ذِكرُها آنفا، ولكن بينهما فرقٌ فإنّ أُطر العَجَلات وأنابيبها فى السيارة أضخمُ وأكبرُ منها فى الدراجة ـ

فى مقدمِّها مقبضتان معهما ضابطتان تقف الدراجةُ بالضَّغط عليهما أوعلى أحديهما ولها جَرَسٌ يدُقُّهُ الراكبُ حينما يمُرّ من بين الشوارع المُزدحِمة ولها مِصباحٌ يسير بضوءه الراكب فى الظّلام

الدّرّاجة كانت تصنع أولًا فى بلاد أوربا ولكن الآن تُصنع فى الهند أيضا يركبها الناس صغارُهم و كبارهم لانها أرخص من مراكب الأخرى فإنّها لاتسير بالنّفطِ بل بالرجلين فقط ـ

اكثر الاولاد لهُم ولعٌ بركوبها فهم يَركبونها ويخرجون

لِلنزّهة مع أصدقائهم صَباحًا و مَسَاءًا لا رَيبَ

اَن الدراجة أَخفُّ المراكب و أرخصُها وهي أسرع

من العربات التي يجُرُها الحيوان، فَلِذا توجد كثيرا

في المدائن و في القرىٰ أيضا۔

أسئلة أي مركب أخف المراكب؟ ارتفاعه؟ كم

مقعدا له ماذا يقال له؟ أين يُصنع؟ أَتعجبك الدراجة

كم مقبضة لها؟ هل لها ضابطتان؟ ماذا يفعل

بهما؟ أفيها مصباح؟ بأي شيء تقف الدراجة؟

أين توجد كثيرا؟ أتركبها النساء؟ أركوبها صعب؟؟

هل ثمنها كثيرا؟ أتكون العجلتان مستديرتين؟

اتحسن ركوبها؟ أيركبها الصغار؟ متى يدق

الجرس الراكب؟ أتزان الدراجة بجرستين أو

ستة أبراس ؟

ترجمہ کرو

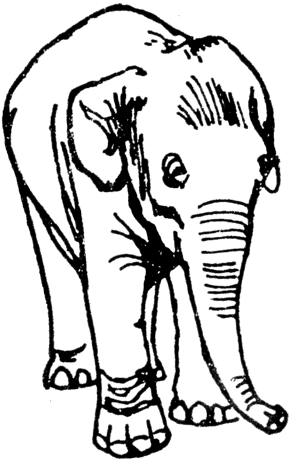
سیدکلیں کس شہر میں کثرت سے پائی جاتی ہیں ؟ سیکل کے پہیے زیادہ بڑے ہیں یا موٹر کے ؟ سیکل کی بلندی کتنی ہوتی ہے ؟ کیا یہ سواری زیادہ فائدہ مند ہے ؟ کیا وہ دوسری سواریوں سے تیز ہے ؟ بڑی سڑکوں پر لوگ سیکلوں پر جاتے ہیں (اونچے) مقام پر وہ سیکلوں سے اتر جاتے ہیں پھر اس پر سوار ہوتے ہیں سیکل کس نے ایجاد کی ؟ اور کس زمانے میں ؟ کیا بارش کے وقت بھی لوگ سیدکلوں پر جاتے ہیں ؟ کیا عورتیں بھی سیکلوں پر بیٹھتی ہیں ہیں ؟ تمہیں سیکل پسند ہے یا موٹر ؟ بے شک یہ (سستی) سواری ہے پیٹرول کی ضرورت ہے نہ کسی اور چیز کی۔ وہ صرف دو پاؤں کی قوت سے چلتی ہے کوئی گاڑی اس سے زیادہ سستی اور نفع بخش نہیں۔ کہا جاتا ہے کہ اطبا کہتے ہیں "سیکل پر زیادہ نہ بیٹھو" ضرورت ہی کے وقت بیٹھو کیونکہ زیادہ بیٹھنا (رکوب) نقصان پہنچاتا ہے۔

اے مسلمان بھائیو! کیا آپ نے کبھی حقیقت اسلام پر غور کیا ؟ اللہ کے رسولؐ اور ان کے صحابہ کی سیرت کا توجہ سے مطالعہ کیا ؟ ان کے ہر عمل میں اخلاص پایا جاتا ہے لیکن ہمارے اعمال اخلاص سے بہت دور ہیں اس وجہ سے ہم سے وہ عزت اور عظمت چلی گئی جس سے ہمارے اکابر کی سیرت بھری ہوئی ہے۔ یاد رکھیے ! اسلام عمل اور حرکت ہے نہ کہ قول اور سکوت۔

❁❁❁❁

درس ٢١

الفِيلُ



الفيلُ أكبر الحيوانات واضخمُها، يزيدُ ارتفاعُهُ على ثلاثة أمتارٍ، هو كبير الرأس وقصير العنق، له عينان صغيرتان وأذنان عريضتان، يسمع بهما كثيرا وله أرجل ضخيمة كالعَمَدِ القوية وهو ثخين الجلد أسود اللونِ قليل الشَعر ذيله قصيرٌ ودقيقٌ

لا نسبة بينه وبين جسمه وله نابان طويلتان قد تبلغُ الواحدة منهما مِترَينِ يَحفِر بهما الأرض و يقتل بهما عَدُوَّهُ ويؤخذ منهما العاجُ ويُصنَع منه كثير من الاشياء الضرورية ومن أهمّ أعضاءه خُرطُومُه الذى يبلغ الأرض ورُبّمَا يزيد على مترين وهو بمنزلةِ أنفه ويده وهو غليظ مَرِنٌ يأخذ به كل شيءٍ وبه يأكل ويشرب، ويفتح الباب ويقلع الأشجار ويأكل الخُضَر والشَجَرات الصغيرة وله وَلَعٌ بالفاكهة وقَصَبِ السُكر، ويسكُن الاجماتِ الرَّطبةَ وسواحل الأنهار فى أسيا و أفريقيا ويُحِبّ الماء ويعوم فيه جيدا۔

الفيل حَيَوانٌ ذكى يسمع ويفهم إشارات سائِقه يركَبه الملوكُ والأمَراء فى الهند فى المَراكب العظيمة ويزينونه بالجلال الجميلة.

أسئلة أي حيوان أكبر الحيوانات؟ كم ارتفاعه؟ كيف عنقه؟ ألَه أذنان طويلتان؟ كيف أرجله؟ كيف يكون ذيله؟ كيف يكون جلده؟ أي عضو من أهم أعضاءه؟ كيف يكون الخرطوم؟ بمنزلة اى عضو هو ماذا يفعل به؟ أين يسكن؟ أي شيء يأكل برغبة؟ أيعوم جيدًا؟ من يركبه؟ أيوجد الفيل في بلادكم؟ أتخافونه؟ أينظر كالجبل من بعيد؟ من أي حيوان يؤخذ العاجُ؟ أينفع العاجُ؟

ترجمہ کرو

ہاتھی کثرت سے کہاں پائے جاتے ہیں؟ ہاتھی دانت سے (نفیس) چیزیں بنائی جاتی ہیں۔ اور وہ (بڑی) دکانوں میں بکتی ہیں اور ہدیۃً دوستوں کو پیش کی جاتی ہیں (تُقَدَّمُ إلی) سنا جاتا ہے کہ ہاتھی اپنی سونڈ سے درختوں کو بھی اکھیڑ دیتا ہے، دیکھو ہاتھی آرہا ہے۔ اس پر (سرخ) جھول ہے۔ اس پر ہاتھی والا بیٹھا ہے۔

یہ گھنٹی کی آواز کہاں سے آرہی ہے؟ بہت سے لوگ ہاتھی سے

ڈرتے ہیں اور اس پر سوار ہونا نہیں چاہتے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے ایسے (عجیب و غریب) جانور پیدا کیے۔ گنے کا موسم کب ہے؟ کیا تم نے کبھی ٹرک پر گنا کھایا؟ ہاتھی گنا بہت شوق سے کھاتا ہے۔ بعض ہاتھی سونڈ سے اپنے مالک کو سلام بھی کرتے ہیں۔

اے مسلم بہنو! کیا آپ کی زندگی اسلامی زندگی ہے؟ آپ رسول اللہ ﷺ اور ان کی آل سے محبت کرتی ہیں۔ محبت کے معنیٰ کیا ہیں؟ کیا فقط زبان سے ان کا یاد کرلینا (ذکر) آپ کی محبت ہے؟ اللہ کے لئے کہئے کیا آپ ان کی طرح اٹھتی بیٹھتی ہیں کھاتی پیتی سوتی جاگتی اور جسم کو چھپاتی ہیں۔ کیا آپ نہیں جانتیں کہ رسول اللہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی بہن اسماء پر (پتلے) کپڑوں کی وجہ سے غصہ ہوئے تھے۔ اللہ کے لئے (حقیقی) معنیٰ میں مسلم بہنیں ہو جایئے اور (مذموم) فیشن (رواج) سے بچئے۔

[illegible]

نُفَكِّرُ، طالعت، فضّلت، تعوذين، نظُنّ تمت، يُضِلّون، أضللتم، تُحِبّ، أمُرّ، إفبِر، تحسِنون توجِدون، نصير، سِرتن، تَضَعُ، تُملأ، فُضِّلتا تُقَدَّم، أفرِحت،

اَلاُسُدُ



اَلاسَدُ من أكبر الحيوانات و أشرفها وهو أشبه بالقطّ كثيرا وهو مُستديرُ العَينَين وواسِعُهما. قَوِيُّ الساقين أنيابه و مخالِبه حادّةٌ جِدًا يأخذ بها فريستَه و يأكُلها. لونه رَمَلِيٌّ ولايكون على جِلدِه خطوطٌ سوداء كما تكون على جلد النّمر وفي طَرفٍ من ذيله خُصلةٌ من الشّعر ويزين عُنُقَه

لِبَدٌ يظهر بها جلالُ الأسَدِ وجمالُه وارتفاعهُ
نَحْوَ مِترٍ وطُولُه من أسفل الذيل إلى طرف
الأنفِ يزيدُ على ثلاثةِ أمتارٍ ويسكُن الاجمات
البعيدة والجبالَ الكبيرةِ ويغلب جميعَ الحيوانات
ولايقدِرعليه أحدٌ منها ـ وزئيرُه يشبهُ الرَّعدَ
يَنْشَأمنه الرعبُ ، ومن طِباع الأسد القَناعةُ و
العُجبُ والشجاعةُ وهو ينام فى النهار ويخرج
فى الليل للحصولِ على فريسته ورُبّما يَهجُم على
القرى التى تقربُ من مَسكنه اكثر الأغنياء لهم
وَلعٌ بِصيدِه نهم يصيدونه بِطُرُقٍ مختلفةٍ و
يفخَرُون بذلك ويحسَبون عملَهم هذا افخارًا
لِأنفُسِهِم ـ وهو عظيم القوة يُضرب به المَثلُ فى
الشجاعة ، ويُقال أفلانٌ كالأسد ـ

أسئلة أيّ حيوان أشرف الحيوانات؟ بأيّ حيوان هُو أشبهُ؟ كيف جسمه؟ أله عينان مستديرتان؟ كيف مخالبه؟ وكيف أنيابه؟ ما لونه؟ أين لبده؟ كم ارتفاعه؟ أين يسكن؟ أيخاف زئيره أحدٌ؟ بأيّ شئ هو أشبه؟ ما صفاته؟ متى يخرج للحصول على فريسته؟ أيهجم ليلا على قرية؟ لمن ولعٌ بصيده؟ فى أيّ شئ يُضرَب به المثلُ؟ أيّ شئ على طرفِ ذيلِه؟

ترجمہ کرو

کیا شیر کسی سے نہیں ڈرتا؟ کیا تم نے کبھی شیر کا رکوشکار کیا؟

میں دو یا تین مرتبہ والد صاحب کے ساتھ گیا تھا۔ اسکی آواز سے جو گرج کی طرح ہوتی ہے، ہر شخص ڈرتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ وہ درندوں کا بادشاہ ہے اور جنگل کا بادشاہ بھی ہے۔ شیر کہاں

کثرت سے پایا جاتا ہے؟ کیا شیر آدمی کو بھی کھا لیتا ہے؟

لڑکو بہادری سے شیر کی طرح ہو جاؤ لیکن اس کی خود پسندی سے بچو کیونکہ یہ اچھی عادت نہیں ہے۔ کہتے ہیں کہ (بڑے بڑے) بادشاہ شیر کے شکار کے لئے نکلتے ہیں۔ کیا شیر کا شکار بہت خوفناک ہے؟ شیر کی کچلیاں بہت تیز ہوتی ہیں۔ شیر اپنے پنجوں سے جانوروں کو مار ڈالتا ہے۔ کہتے ہیں کہ وہ اس کا خون پیتا ہے اور گوشت تھوڑا کھاتا ہے اور باقی دوسرے جانوروں کے لئے چھوڑ دیتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ گاؤں والے شیر سے نہیں ڈرتے کیونکہ وہ ان کو اکثر نظر آتا ہے۔

بہادر کے لئے کہا جاتا ہے کہ وہ شیر ہے۔ بہادر کون ہے؟ کیا بہادر وہ شخص ہے جو دوسروں پر غالب آتا ہے اور اُن کو مار ڈالتا ہے اور جنگ میں کامیاب ہوتا ہے اور لوگ اس سے ڈرتے ہیں؟ بہادر حقیقت میں وہ ہے جو اپنے نفس پر غالب آتا ہے اور اس کی طمع اور خواہش (ہوئی) کو دبا دیتا ہے اور قوت کے ساتھ اپنے کو ضعیف سمجھتا ہے اور ہر کمزور سے نرم بات کہتا ہے اور جانتا ہے کہ فقط اللہ قوت اور جلال والا ہے۔

درس ۲۳

اَلقرآنُ المجِیدُ

یٰاَیُّھَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ ۔ اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَہُ الْبَیَانَ

ھُوَ الَّذِیْ اَخْرَجَکُمْ مِّنْ بُطُوْنِ اُمَّھَاتِکُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَیْئًا وَّجَعَلَ لَکُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَۃَ لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِرَبِّھِمْ یَعْدِلُوْنَ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْکُرُوا اللّٰہَ ذِکْرًا کَثِیْرًا وَّسَبِّحُوْہُ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا

وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَھُمْ مَّغْفِرَۃٌ وَّاَجْرٌ عَظِیْمٌ وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَکَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ قُلْ کُلٌّ یَّعْمَلُ عَلٰی شَاکِلَتِہٖ ۔

فَخُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِيْنَ،

رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَ

لَاتَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ

رَؤُفٌ رَّحِيْمٌ۔ رَبَّنَا اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّارَيْبَ

فِيْهِ، اِنَّ اللّٰهَ لَايُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۔

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنَّ كَثِيْرًا مِنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ

لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ

سَبِيْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ؛ اِنَّمَا التَّوْبَةُ

عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ

يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا يٰاَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ

بِاٰيَاتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ، اَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ

تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ

تَعلمون، قُل يا أيها النَاسُ إنّما أنالكم نَذيرٌ مُّبينٌ فَالّذينَ امَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُم مَغفرةٌ وَ اَجرٌ كَريمٌ أذِنَ لِلّذينَ يُقَاتِلُونَ بِانّهُم ظُلِمُوا وَانّ اللّهَ عَلىٰ نَصرِهِم لَقَدِيرٌ وَلاتَزِرُ وازِرةٌ وِزرَ اُخرىٰ فَلِلّهِ الحَمدُ رَبّ السَّمٰواتِ وَربِّ الأَرضِ رَبّ العَالَمِينَ وَلَهُ الكِبرِياءُ فِى السَّمٰواتِ وَالأَرضِ وَ هُوَ العَزِيزُ الحَكِيمُ، نَبِّئ عِبادِى أنِى لَغفُورٌ رَّحِيمٌ وَأنّ عَذَابِى هُوَ العَذَابُ الألِيمُ وَسَخّرَ لَكُمُ اللَّيلَ وَالنَّهارَ وَالشَّمسَ وَالقَمرَوالنّجُومُ مُسَخّراتٍ بِامرِهِ۔ اِنّ فِى ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ لِقَومٍ يعقِلُونَ ۔

(ب)

إن الذينَ كَفرُوا بِاٰيَاتِ اللّهِ لَهُم عَذابٌ شَدِيدٌ وَاللّهُ عَزِيزٌ ذُوانتِقَامٍ ۔ إنّ الّذينَ يكفرون بِاٰيَاتِ

اللّٰہ وَیَقْتُلُوْنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیْرِ حَقٍّ وَیَقْتُلُوْنَ الَّذِیْنَ
یَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْھُمْ بِعَذَابٍ
اَلِیْمٍ۔ اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُھُمْ فِی الدُّنْیَا وَ
الْاٰخِرَۃِ وَمَا لَھُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ۔ اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
یُخْرِجُھُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا
اَوْلِیٰٓؤُھُمُ الطَّاغُوْتُ یُخْرِجُوْنَھُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ
اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ۔ وَالَّذِیْنَ
کَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰہِ وَلِقَآئِہٖ اُولٰٓئِکَ یَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِہٖ
وَاُولٰٓئِکَ لَھُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ۔ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَ
کَفَرُوْا بِاللّٰہِ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْخٰسِرُوْنَ۔ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَ
زَھَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ زَھُوْقًا۔ یَعْلَمُوْنَ ظَاھِرًا
مِّنَ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَھُمْ عَنِ الْاٰخِرَۃِ ھُمْ غٰفِلُوْنَ اِنَّ
رَبَّکَ لَذُوْ مَغْفِرَۃٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِیْمٍ، وَمَا ظَلَمْنٰھُمْ وَلٰکِنْ

كانوا هم الظالمين۔ قد جئناكم بالحق ولكن اكثركم

للحق كرهون۔ إن عذاب ربك لواقع ماله من

دافع ويل يومئذ للمكذبين يوم لا تملك نفس

لنفس شيئا والامر يومئذ لله اليس الله باحكم

الحاكمين۔

ترجمہ کرو

وہ لوگ جو اللہ پر ایمان لاتے ہیں اس کی رحمت سے مایوس

نہیں ہوتے اللہ کے دیدار سے عورتیں بھی محروم نہیں ہوں گی۔ اللہ کی

قدرت کا انکار (جحد) کون کرتا ہے کن لوگوں کے لئے قیامت کے

دن خرابی ہے؟ اندھیرے سے نور کی طرف کون نکال لے جاتا ہے؟

میں آپ کو خوشخبری دیتا ہوں کہ آپ انعام کے مستحق ہو گئے۔ فاطمہ!

اپنے بھائی کو خوشخبری دو کہ وہ اچھے نمبرات سے کامیاب ہو گئے۔

قیامت کا دن بہت سخت ہے۔ اس روز کی کامیابی یقیناً بڑی

کامیابی ہے (اچھی) باتیں تم کو کس نے سکھائی ؟ میری والدہ مجھ کو ادب سکھاتی ہیں

غور تو اتم بھی صبح و شام اللہ کو یاد کرو اور پانچ مرتبہ اسکی پاکی بیان کرو۔

اللہ وہ ہے جس نے بشر کو پانی سے پیدا کیا۔ احسان کر جیسا کہ اللہ

نے تیرے ساتھ (ایک) احسان کیا اور ہم نے ان کی مدد کی پس وہی

غالب رہے (رکھے) رمضان کا مہینہ جس میں قرآن نازل کیا گیا لوگوں

کے لئے ہدایت ہے اور ہم نکال دیئے گئے ہیں اپنے گھروں سے اور بیٹوں

کے پاس سے اے ہمارے رب یقیناً تو لوگوں کو جمع کرنے والا ہے ایک

دن کے لئے جس میں کوئی شک نہیں ۔

اے ہمارے رب تو نے یہ (دنیا) بے کار (باطل) نہیں پیدا کیا اللہ

اور اسکے رسولوں پہ (رب) ایمان لاؤ اور تین نہ کہو اللہ کے ساتھ شریک مت

کرو کیونکہ شرک یقیناً بڑا ظلم ہے ۔ اپنی آوازوں سے قرآن کو زینت دو

(زینت دو) افضل نماز اللہ کے پاس روز جمعہ کی صبح کی نماز ہے۔

ماضی کا مضارع اور مضارع کی ماضی لکھو اور انہی افعال کے مروہی بھی بناؤ

نُسَبِّحُ ، اُنْزِلَتْ ، تُخْرِجُوْنَ ، اٰمَنْتُمْ ، تُسْلِمُوْنَ ، تُبَشِّرُوْنَ

بَشَّرْنَا ، اُبْشِرُوْا ، نُكَذِّبُ ، كُذِّبَتْ ، اَفْلَحْتُمْ ، تَخَافُوْنَ

قِيْلَ ، يُؤْمَرُوْنَ ، تَقِفُ ، تُضَلُّوْنَ ، نَحُجُّ ، سُرِرْنَا ، نَزِيْدُ ،

يُنَزِّلُ ، نُؤْمِنُ

درس (٢٤) الحديث الشريف

أمُروا أولادكم بالصلوٰة وهم أبناء سبع سِنِين وَاضربوهم عليها وهم أبناء عشرٍ و فرقوا بينهم فى المضاجع بَشِّر المَشَّائِين فى الظُلَم إلى المساجد بالنّور التّامّ يوم القيٰمة - اُذكروا محاسن مَوتاكم وكُفُّوا عن مساويهم من ساءَ خُلقُه ضَاقَ ذَرعه الشيخ شاب على حب ثنين، طول الحياة وكثرة المال - إنَّ اسماءَ بنت ابى بكر دخلت على رسول الله وعليها ثيابٌ رِقاقٌ فاعرضَ عنها لايرثُ المسلمُ الكافر ولا الكافر المسلم، كان أحبُّ الشراب الى رسول الله الحلو البارد- يُسلّم الصغيرُ على الكبير والمارُّ على القاعد والقليل على الكثير، من غش فليس منّا، حُرِّمَ لباس الحرير على ذُكورِ اُمّتِى

وَاقِلَّ لِاناثهم، اِنَّما كان فراش رسول الله الذى
ينام عليه اُدَمٌ حَشوه ليفٌ، المؤمن للمؤمن كالبنيان
يَشُدُّ بعضُه بعضا، سباب المسلم فُسوقٌ وقتالُه
كفر، التاجر الصدوق الامين مع النبيين و
الصديقين والشُّهَداءِ، جار الدار أحق بالدار، لكل
اُمة فتنةٌ وفتنةُ امتى المالُ، إن من اُعظم الجهاد
كلمة عدلٍ عند سلطانٍ جائرٍ، الدنيا سجن المؤمن
وجنة الكافر، اصدقُ الرؤياء بالاسحار، أنّ رجلا قال
يارسول الله اى الناس خير؟ قال من طال عمره و
حسُنَ عملُه قال وأىّ الناس شرٌّ؟ قال من طال عمره
وساء عملُه — كُن فى الدنيا كانك غريبٌ اوعابرسبيلٍ،
ليس الغنٰى عن كثرة العَرَض ولكن الغنى غنى النفس،
اِياكم والظنَّ فانَّ الظنَّ اَكذب الحديث كان رسُول الله

يقول اِنی اعوذبك من الاربع من علم لاينفع ومن قلب
لايخشع ومن دعاء لايسمع من سَمِعَ سُمِعَ به، الحبوب
مسبوبٌ، الشوم فی ثلثة فی المرأة والمسكن والدابة، من رغب
عن ابيه فقد كفر، الخالة بمنزلة الام، من كان آخر كلامه
لَا اِلٰهَ اِلَّا الله، دخل الجنة، الغسل يوم الجمعة
واجب على كل محتلم، لايدخل الجنة قتّات ،
لاتلبسوا الحرير ولا الديباج ولاتشربوا فی آنية
الذهب والفضّة ولاتاكلوا فی صحافها فانها لهم
فی الدنيا ولنا فی الآخرة۔

ترجمہ کرو

نبی حلوا اور شہد پسند فرماتے تھے۔ اپنے گھروں میں آگ مت چھوڑو جب تم سوتے ہو۔ عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے، جیسے میری فضیلت تمہارے ادنیٰ پر رسول اللہ ﷺ (چند) عورتوں کے پاس سے گزرے تو آپ نے ان کو سلام کیا، کھانے کی برکت اس کے پہلے اور اس کے بعد وضو ہے، ہر سکر حرام ہے، نبی خوشبو (طیب) رد نہیں فرماتے تھے۔

درس ۲۵

الأمثال

أنّ الطيور على اشكالها تقعُ، صِغار الامور تهيج الكبار عُشُبُ ولابعيرٌ إن الجواد قد يعثِر، أن الحبب إلى الاخوان ذوالمآل، كلام كالعسل وفعل كالأسل وضعُ الاحسان فى غيرِ موضعه ظلمٌ۔ كما تَدِين تُدانُ الحاجة تفتُق الحيلة، أن الحديد بالحديد يُفلَحُ، البضاعة تُسر الحاجة، حسبك من شرِسماعة الاحسان يقطع اللسان، الدراهم بالدراهم تكسبُ سكت اَلفًا ونطق خُلفًا۔ من أسرعَ فى الجواب اخطأ الصوابَ۔ رضِعتُ من الغنيمة بالايابِ، رُبّ فرحةٍ تعود ترحةً، من سمِع سُمِع به، لاكرامةَ (للكاذب) حِرفة المرء كنزٌ۔ الحلم سيدُ الافلاقِ، جَدّكَ لاكدّك۔

نظم

(۱) تسبیح الخالق

سُبحانَ خلّاقٍ عَلیم　　سُبحانَ رزّاقٍ کریمُ

سُبحانَ ربِّ العَالَمِین　　سُبحانَ خیرِ الرّاحمین

ولہ البقاء ولہ العلاء　　ولہ الولا والکـــــبریاءُ

ولہ الملائک یخشعون　　ویُسَبِّحون ویسجُدون

عَن ذکرہ لا یغفلون　　بل کلٌّ مین یذکُرون

من فضلہ کل الأنام　　فی الأمنِ دومًا والسّلام

(للمصنف)

(٢) العِلمُ

العِلم زينٌ لِلأنـــام — والجَهلُ شَينٌ لِكرامِ
يا أيّهـا المتعلّمـون — قوموا وأنتـم عازمون
فلهُ بُذُلوا مجهودكـم — نالُوا به مقصودكـم
وبهِ ارفعوا أعلامكم — وبِه ارجعوا أيامَكم
هذا الذى منه الجمال — هذا الذى منه الجلال
نالوا علوما واعمـلوا — دَوْمًا بها: لاتكسَلوا
العلم من دون العمل — كخَلِيَّةٍ دون العسل
العالمون العاملون — فى كل شئ ناجحون
والجاهلون الغافلون — فى كل أمرٍ خائبون
إن الفضيلة باكتسب — لا بالفضيلة وانتِسبا
إن الذى نال الادب — نال المعالى والرُّتب
العلم صحبى والأدب — لِلمرءِ خيرٌ من ذَهَبْ

(للمصنف)

(٣) كِتَابِيُ

خير أصحابي كتابي ليس فيه من مَعيبِا

يَنْصَح لي كل حين نافعٌ في كل بابِا

يفعل الخيرات بالأصحاب من غيرِ اقتسابِا

فِيه لَهْوي ولعبي وسُؤالي وجوابي

ذاك لي خيرصديقٍ في حضور وغيابِا

وأُنيسي وجليسي ورفيقي في الصِّعابِا

وله فضلٌ كبيرٌ مالهذا من مسابِا

فسِواه أُصدقائي في الورى مثل السَّرابِا

دونه عندي حياتي إنوتي مثل الخَرابِا

فاصحبوه كلَّ حين إنه خيرُصحابِا

في جلوس وقيام وذهابٍ وإيابِا

رغبةٌ في اللهو عنه من علامات التَّبابِا

من صديقٍ مِثلِه كلّ ... لُ أُناسٍ في عُجابا
فَعليكم يا صحابي ... كلّ حين بالكتابا

للمصنف

(٤) الحذّاء

أنا امرؤٌ حذاءُ ... في صنعتي غناءُ
أعمل فيها بيدي ... لقدمِ أهل بلدي
كلّ حذاءٍ أصنعُهُ ... أُتقِنُهُ وأُبدِعُهُ
أفرِجُه في موعدِه ... بثمنٍ محدَّدِ
ولا أغشُّ في الثمن ... فالغِشُّ عارٌ في المِهَن

(للاستاذ الهوادي المصري)

(٥) اللّعب

أيّها الولدُ النجبُ   شغلكم درسُ الكتُب

أدرُسوا ثمّ العبوا   واقفِزوا ثمّ اطرَبوا

إلعبوا حين المساء   في الفضا طلقِ الهوا

وَاعلموا أنّ اللّعِب   زائلٌ منه التعَب

إنما الدرس بلا   لَعِب مثل البَلا

رَوّضُوا أجسامَكُم   فقِفُوا الامَكُم

واتّبَعوا أعلامكم   وَارجعوا أيامَكُم

إنّما الفوزُ العظيم   للقوِيّ المستقيم

ما لِذي ضعفٍ نعيم   بَل له عيشٌ ذميم

إنما الصَّحّةُ خير   من ثراءٍ فيه ضَير

ما بخيرٍ افوق؛   نعمةٌ من صحّة

(للمصنف)

تمارین

(١) القرآنُ المجید

القرآن کتاب أنزله الله علی محمد (علیه الصلوٰۃ والسلام) وهو کتاب الله لاریب ولکن لایذهب علیکم أیّها الأخوان انه کتابٌ کمثل کُتُبٍ أخری کُتِبَ وطُبِعَ ثم أنزل بل هو مجموع اٰیاتٍ بیّناتٍ أنزل الله علی لسانِ رسولِه سیّدنا محمدٍ قلیلاً قلیلا علی حسب الاحوال والضرورات وهو فی لسان عربی مبین والعربیّ من أقدم الالسِنة وأفصحِها، فیه صفات الله الذی حارت فی حقیقتِه العقول وفیه ذکر الجنّة والنّار وفیه قصَصُ الانبیاء ویُبیِّنُ الله فیه ماهی الحیاۃ الطیبة وماهی الحیاۃ الخبیثة وکیف یَحصُل للاِنسان فوز

مبين بالعمل به وكيف يحق بالنار لأجل الرغبة عنه
وهو أحد الكتب السماوية، وهى أربعة، التوراة، ـ ٢
والزبور، ـ ٣ والانجيل، ـ ٤ والقران. التوراة، انزلت على
موسىٰ، والزبور على داوٗدؑ. والانجيل على عيسىٰ ـ
والقران على نبيّنا، ذلك الكتاب لاريب فيه، وقد
عجز عنه فصحاء العرب حينما سمعوا أياته فقالوا ما هذا
كلام البشر. ولكن المسلمين يضعونه فى غلاف فلفر
فى بيوتهم للبركة به او القسم به من غير وقوف على
مطالبه فيا أيها المسلمون! القران ما أنزل إليكم
للتبرك به فقط بل أنزل لمقصد عظيم وهو العمل
به وهذا بدون دراسة العربى صعب جدا ولا ينفعكم
ترجمته فى لغة أخرى فانها لاتسع مطالبه ولا تشرح
حقائقه ولا تكتشف عن لطائفه فلذلك لايجد

الجاهل بِالعربي في قراءته لذّةً ولا سرورًا فانهضوا
أيّها الأفوان إلى دِراسة اللغة العربيّة وانهكوبكتاب
فيه هدايتكم إلى الصراط المستقيم واعملوا به
فَإن ذلك هو الفوز العظيم ۔

(٢)

من يملك الارض التي تنبتُ فيها الاشجار التي
تخرج منها الاثمار بالماء الذي ينزِل من السماء
التي ينشأ في جوها السَّحابُ الذي ينشأ من الابخرِ
التي تصعد من البحار ينبت بذلك الماء الزَّرَعُ
الذي مختلفُ الوانه التي تسرُ الناظرين الذين
ينظرون في قدرة الله الذي أخرج لعباده من الطيبات
والرزق قل للذين يؤمنون والذين لا يؤمنون
أتملكون شيئًا! كلّا! لايملكون شيئًا فإن الملك كلّه

للّٰه لانشرك فی ملکہ أحدا یفعل کما یشاء فلا یردّہ
عن ارادته أحدٌ فلِلّٰه القوۃ والعزۃ وھو القوی
العزیز (صَعِدَ: چڑھا) (ابْخِرَۃ: بخارات)

(٣)

ذات یومٍ قال ابراھیم علیه السلام لِأبیه وقومه الذی
کانوا یعبدون التماثیل "ماھذہ التماثیل التی انتم
لھا عابدون؟ فقالوا وجدنا اٰباءنا کذلك یفعلون
قال: بعد کنتم انتم و اٰباءکم فی ضلال مبین"
فغضِبوا من ھذا الجواب وقالوا جئتنا بالحق أم أنت
من اللّٰعبین قال: إنَّ ربکم ربُّ السّمٰوات والأرض
الذی خلقھنّ وأنا علی ذلك من الشاھدین ۔
فجعلھم جذاذاً إلاکبیرا لھم إلیه یرجعون"
قالوا: من فعل ھذا بِالھتنا أنهٗ لمن الظالمین ۔

وقال أحضروه على أعينِ الناس لعلهم يشهدون

ثم قالوا له مينما جاءهم أأنت فعلت هذا بالهتنا يا ابراهيم؟

قال بل فعله كبيرهم هذا فبعد قليل قالوا والندامة تظهر

من وجوههم لقد علمت ما هؤلاء ينطِقون. فقال لِمَ

تعبدون مِن دون الله التماثيلَ التى لا تضركم شيئا

ولا تنفع، أفٍّ لكم ولتماثيلكم التى أنتم لها عابدون

فغضبوا عليه واعدوا له نارا وقذفوه فيها. فقال الله

للنار. يانار كونى بَردًا وسلاما على ابراهيم، فكانت النار بَردًا

وسلامًا كما أمر الله وسلم ابراهيم من الهلاكِ فيا أيها

النَّاسُ إعلموا أن الله يحفَظ كذلك عباده من الافات

فى الحياة وبعد الممات والله يُحبُّ المؤمنين (فتى زجوان)

(بعد از ٹکڑے)

(٤)

ولد إبراهيم على نبينا وعليه الصلوة والسَلام فى زمن

كان الناس يعبدون فيه التماثيل وكان أبوه آذر ماهرا

فى صناعة التماثيل، فيصنع ويقول لابنه إبراهيم

اذهب بها إلى السوق وبعها بثمنٍ يعجبك ويعجبنى

فكان إبراهيم عليه السلام يفعل كما يأمره أبوه ولا ينكر

قوله فيسلك الخيط فى أنف التماثيل ويذهب به إلى

السوق يجره على الارض ويقول للناس أيها الناس

من يأخذ الذى لا ينفع شيئا بل يضر أفتأخذونه ؟

(٥) مطلع الفجر

زال الظلام وقام الأمم من المنام لعبادة الله الذى

أنشأهم وصورهم فأحسن صورهم وزينهم بالنطق

والحكمة وفضلهم على سائر الكائنات فمنهم ذاهبٌ

إلى المسجد ومنهم ذاهب الى الهيكلِ. فكلٌ واحد

منهم يعبد ربه ويذكره على دينه ويسأله فضله

والتلاميذ قد أخذوا فى مطالعة الكتب فيقرؤنها بجدٍ و

نشاط والفلاّحون يعملون فى مزارعهم، والبستانيون

مشغولون بأعمالهم فى الحدائق والمسافرون يقطعون

طريقهم وهم فرِحون بهذا المنظر الجميل -

وتهب الرياح فالأشجار متمايلةٌ تارةً أمامها وتارةً وراءها

كأنها تركع وتسجد لِلّٰهِ الّذى أنزل من السماء ماء

فأخرجها به من الأرض و زينها بالأنهار والأزهار والطيور

قد نزلت على جوانب الأنهار (لحسو الشرب) الماء بمناقيرها

ثم ترفع رؤوسها إلى السماء كأنها تشكر لرازقها ثم تقع على

الغُصون المُتمايلة وتأخذ فى التغريد كأنها تسبح الخلاق

الحميد - فقوموا من النوم أيها التلاميذ: صباحًا ومتعوا

أنظاركم بهذا المنظر الجميل - واشكروا لِلّٰهِ الّذى

خلقكم ورزقكم من الطيبات وخلق لكم الكائنات

1123

وحفظكم من الآفات، افلا تشكرون۔

زال۔زائل ہوگیا۔دور ہوگیا الغصون التمایلة۔جھومتی ڈالیاں۔

درست کرو

(١)

أين أفيك؟إن ذو العلم محبوب. أفاه ضرب أفيه لا تصحب ذو الجهل۔كيف خلق اخوه؟ابی بكرخليفهٔ ذا الحلم ممدوح۔هذا الولدان نشيط هذا جبتان تلك محيطتان كم ثمن الجبتان؟أفيه راح إلى ذلك المحطة۔هل يهبون الرياح؟أعمل باليدان وأنظر بالعينان يجيئون الأصدقاء بعد يومان۔على هذان السريران والدين، ست صديق جاءت خمسة سنوات نحن كان في بمبئى ثلثة ساعة قرأت كالمعتاد كم رقما فصلت أيتها البنت؟ في كم يوما يسافر أباك۔

(٢)

فى حديقة العمومية سبعة متنزهات التماثيل البديع موجودون هناك أفى حيدرآباد جنينة الحيوانات؟ من كان فائز؟ أكنتَ موجود؟ أكنتم غافلون عن الله؟ أكنتن جالسات فى السيَارة؟ أليس الازهار اُصفرة؟ هذا الأزهار الأحمر جميل هذا ساعة أول من أشهر المهندسون؟ هل عند أفوك سبع أقلام الحبر؟ هل للانسان ناصيتان؟ هل الشوارع الحيدرآباد مزدحم؟ يا اولاد المسلمين هل اُحسنتَ لنفسك؟ لمن السيارة الذى فيه المقاعد جميلة؟ هؤلاء الأولاد الذى يخدم الوطن بنشاط۔

✿✿✿✿✿✿✿

(٣)

أتسكن في البيت التي غَرَفَه وسيع هذان البنتان تسلّم على أكابرهم بالأدب. أنا أعد كل شئ للسفر هل أتم أنتم لعمالكم؟ ماذا يصنع من عاج؟ بعد خمس شهر عادوُا أبى من السفر. هذالجزء الرابعة أنا ليس مشرك. أنتم ليس مجتهدون أصرتم أيتها البنات مجتهدين وتلك البنات ليست متعلمات أيكون التمر الهندى عامض؟ أيكون أوزاق النيم مُرًا؟ هل ثياب البنون يكون أحمر؟ هل سراويل البنات يكون أبيض؟ هل يلبس النساء الجباب؟ هل تركب أيها البنت الدراجة في شوارع المزدحمة؟ هل الجملات الذين فيهم أغلاط.

فہرس الفاظ الجزء الرابع من منہاج العربیۃ

(نوٹ: م سے مراد ماضی، ج سے مراد جمع اور و سے مراد واحد ہے)

(ا)

أبدَعَ۔ م نہایت عمدہ بنایا

ابرۃ ج إبَر۔ سوئی

أبنیۃ و بناء۔ عمارت۔ بلڈنگ

أبو ج آباء۔ باپ

أتقَنَ م (کسی کام کو مضبوطی سے کیا)

أتَمَّ م پورا کیا

أثقال و ثقل۔ بوجھ

إثنان۔ دو (۲)

أجمات و أجمۃ۔ جھاڑی

أجوف۔ کھوکھلا

أحبار۔ حِبر۔ عالم

أحَبَّ۔ م چاہا، پسند کیا

إحتساب اللہ کے واسطے کام کرنا

أحسَنَ م (کسی کام کو) اچھی طرح کیا

أحلَّ۔ حلال کیا۔

أخبَرَ م۔ خبر دی

أخفّ بہت ہلکا

أخلَفَ وعدہ خلافی کی

ادم چمڑا

أذن ج آذان کان

أربع چار (۴)

إرتفاع بلندی

أرسَلَ م بھیجا

أرقام و رقم نمبر

أسد ج أساد شیرببر

أسِفَ۔ م افسوس کیا

أخّر م پیچھے کر دیا

أسل و اسئلۃ۔ نیزہ۔ برچھا

أسنان و سنّ۔ دانت

أشدّاء و شدید۔ سخت

أصابع و اِصبع (مونث) انگلی

أصبَحَ م ہو گیا۔ صبح کیا

أضخم۔ زیادہ موٹا، زیادہ حجم والا

أطر و اطار۔ فریم مراد ٹائر

أعجَبَ م۔ پسند آیا، تعجب میں ڈالا

أعَدَّ م۔ تیار کیا۔

أعْرَضَ (عن) منھ پھیرلیا جو نچھائی جائے۔
أعشاب و عشب۔ سبز گھاس
أعضاء و عضو (مراد) رکن، فرد
أعلام و عَلَم مراد بڑی اور مشہور شخصیت۔ جھنڈا
أغطية و غِطاء۔ سرپوش، رزائی۔ ڈھکن
أفئدة و فؤاد۔ دل
إلّا۔ مگر
اللّاتی جو (جمع مونث)
الّتی جو (واحد مونث)
الّذی جو (واحد مذکر)
أنبوب ج أنابيب۔ نلی۔ مراد
إناث۔ انثیٰ عورت
أنتما (ضمیر) تم دو (مذکر و مونث)
أنشأ م پیدا کیا۔

ب

بديعة۔ نادر۔ عجیب
بَذَل م صرف کیا۔ خرچ کیا۔
بَراعة۔ مہارت۔ کمال۔
بُستانی ج بستانیون۔ مالی
بسط و بساط۔ سوزنی۔ وہ چیز
بَشَّرَ م۔ خوشخبری دیا۔
بضاعة پونجی۔ سرمایہ
بطن ج بطون۔ پیٹ
بعث م۔ بھیجا
بعير۔ اونٹ
بَلیٰ۔ ہاں (نفی کے جواب میں)
بلغ م۔ پہونچا
بنيان۔ بنیاد
بَيَّنَ م۔ بیان کیا۔

ت

تامّ۔ پورا کام
تانك۔ وہ دو عورتیں۔
تباب۔ نقصان۔ ہلاکت
تَبِعَ م۔ پیروی کی
ترحة۔ رنج
تسع۔ نو (۹)
تعصّب باوجود دلیل کے محض جانبداری کی وجہ سے حق نہ ماننا۔ مراد دشمنی۔
تفصیل کپڑے کی کاٹ (مرادی معنی)
تقویم۔ بناوٹ۔ سرشت
تماثيل و تمثال۔ مجسمہ
تَمَّ م۔ پورا ہوا۔

ث

ثراء - دولت، مال
ثلث - تین (۳)
ثلج - برف
ثمانی (ثمان) - آٹھ (۸)

ج

جائر (جار یجور) ظالم
جائزة (جوائز) انعام
جُبّة ج جباب - شیروانی، چغہ
جَدّ - دادا
جدّ م کوشش کی
جَرّ - کھینچ لایا
جرس ج اجراس گھنٹی
جلال (جَلّ) جھول
جلال - بزرگی، عظمت
جَلَبَ - کھینچ لیا
جلیس - ج جلساء - ہم نشین
جنینة الحیوانات - چڑیا گھر، زندہ عجائب خانہ
جواد - گھوڑا
جَوّ ج أجواء - فضا، آسمان زمین کے درمیان کا حصہ

ح

حادة - تیز
حافظ - (علی) نگرانی کی، حفاظت کی
احبط - رائیگاں کر دیا
حج م حج کیا، قصد کیا
حدید - لوہا
حَذّاء - موچی (جوتا بنانے والا)
حرّ - گرمی
حرفة ج حرف - پیشہ
حزن - رنجیدہ کیا
حشو - بھرتی، بھرت، بھرنا
حشایا حشیة - توشک، بستر جس میں روئی وغیرہ بھری جائے
حَفَرَ م کھودا
حفلات - و حفلة جلسہ
حَمَلَ (الی) اٹھا لے گیا
حوایا حَوِیّة - آنتیں، مراد کمزور
حیث - جہاں

خ

خائبین و خائب - محروم
خَشَعَ - کسی کا رام ہوا، عاجزی کی
خدّ ج خدود - رخسار

خراب - ویرانہ

خرطوم ج خراطیم - سونڈ

خزّان - تالاب جہاں پانی جمع کیا جائے

خُصلۃٌ - بالوں کا گچھا

خفّف - ہلکا کیا۔ کم کیا

خُلف - خلف

خلیّۃ ج خلایا - شہد کا چھتہ

خمس - پانچ

خیّاط (خاط) درزی (سیا)

د

دابّۃ - چوپایہ

دالٌّ - رہنمائی کرنے والا

دامَ م - ہمیشہ رہا۔

دان یدین - بدلہ دینا

دانَ (ل) م - مطیع ہوا

درّاجۃ ج درّاجات - سیکل، سیکل

دثور دثار - بالانکٹ سے [illegible]

دقّ م - بجایا۔ ٹھوکا، کوٹا

دیانۃ - دینداری، مذہبیت

دیباج - پتلا عمدہ ریشم

(ذ)

ذانک - وہ دو مرد

ذکاء - ذہانت

ذو - والا جیسے ذو علم علم والا

ذو وسعۃ - استطاعت والے خوشحال

ذَهَبٌ - سونا۔ گولڈ۔

ذیل ج أذیال - دم دامن

(ر)

رامَ م - چاہا

رؤیا - خواب

رُبَّ - اکثر یا بعض (اسم کو زیر دیتا ہے)

رُبّما - اکثر یا بعض

رِجل ج أرجُل - ٹانگ۔ پاؤں

رَدّ م - رد کر دیا

رَعد - گرج

رقی - ترقی

رکبۃ ج رکب - گھٹنا

رَوَّض - ریاضت کیا جسمانی ورزش کیا

رُهبان و راهب - تارک الدنیا۔

ریاء - دکھاوا

ریب - شک۔ تہمت

(ز)

زارهم - کسی شہر کو دیکھنے گیا یا کسی آدمی سے ملاقات کی۔

زرُبی، زربیّۃ - سوزنی وغیرہ (از قسم فرش)

زھق م ۔ نکل گیا۔ باطل ہو گیا۔ ہلاک ہو گیا

زَیَّنَ م ۔ آراستہ کیا، زینت بخشا

زئیر ۔ شیر کی آواز

(س)

س ۔ حرف برائے استقبال (قریب)

ساء یسوء ۔ برا ہوا

سائر ۔ تمام جیسے سائر الکائنات

ساعد ج سواعد پہنچے کے اوپر کا حصہ کہنی تک

ساق (مونث ج سیقان) ۔ پنڈلی

ساق م ۔ چلایا۔ ہانکا۔ لے چلا

سباب ۔ گالی دینا برا کہنا

سباع و سبع ۔ درندہ

سَبَّحَ م ۔ اللہ کی پاکی بیان کی

سبحان اللہ ۔ اللہ تعالیٰ پاک و برتر ہے

سَبْعٌ ۔ سات (۷)

سبیل ج سُبُل ۔ راستہ

ستّ ۔ چھ (۶)

سجن ج سجون ۔ قید خانہ

سَخَّرَ م ۔ قبضہ میں کر لیا۔

سراب ۔ مراد دھوکا

سَرَّ ۔ خوش کیا

سرقۃ ۔ چوری

سروال ج سراویل ۔ پاجامہ

سریر ج سرر ۔ تخت

سعید ۔ نیک بخت، خوش قسمت، مبارک

سُفُن و سفینۃ ۔ جہاز، کشتی

سَلَكَ پرویا

سُلَّم ج سلالم ۔ سیڑھی

سَمٌّ ج سھام ۔ سوئی کا ناکا مضبوط کیا

(ش)

شاء م ۔ چاہا۔

شابّ ج شبّان ۔ جوان

شاکلۃ ۔ فطرت، طریقہ۔

شاھد م ۔ بچشم خود دیکھا

شدَّ یشدُّ ۔ باندھا۔ دبایا

شرطۃ ۔ پولیس

شفۃ ج شفاۃ ۔ ہونٹ

شَمَّ م ۔ سونگھا

شنیع ۔ برا

شوارع و شارع ۔ سڑک بڑا راستہ

شوم ۔ نحوست

شھید ج شھداء ۔ جس سے کوئی چیز پوشیدہ نہ رہے

شیخ ۔ شیوخ ۔ اشیاخ ۔ بزرگ، بڈھا

شین - عیب

(ص)

صار م - ہوگیا

صَدَّ یصد - روکا

صراط مستقیم - سیدھا راستہ

الصلوۃ المکتوبۃ - فرض نماز

صَوَّرَ م - تصویر بنائی

صَوَّبَ م نشانہ کی طرف رستہ کیا، سیدھا کیا

صَیدٌ - شکار کرنا

(ض)

ضابطتان وضابطۃ - بریک

ضَرَبَ (المثل) م مثل بیان کی

ضَرَّ م - نقصان پہنچایا

ضغط (ضَغَطَ) دبانا (دبایا)

ضیر - نقصان

ضَیَّعَ - رائگاں کردیا

(ظ)

ظَفَر - کامیابی

ظُفُرَ اظفار - ناخن

ظلام - اندھیرا

ظَنَّ م - گمان کیا خیال کیا

ظهر ظهور - پیٹھ

(ع)

عابر سبیل - مسافر

عَاج - ہاتھی دانت

عَام ج اَعوام - سال

عثر - ٹھکرایا

عُجب - خود پسندی

عجلات (عَجلَۃ) پہیہ گاڑی

عدل (بہ) کسی کو کسی کے برابر کیا یا سمجھا۔

عَرَضَ م پیش کیا۔

عرف - نیکی اچھا کام

عسل - شہد

عسیر - دشوار سخت

عشر - دس (۱۰)

عَصا عصیّ - لکڑی - ڈنڈا

عضد ج اعضاد کہنی سے کندھے تک کا حصہ

عمَّ یعم - عام ہوگیا

عمد وعمود - ستون کھمبا

عنق ج اَعناق - گردن

(غ)

غَرَدَ م - (پرندہ) چہچہایا)

غش - (نیت میں جھوٹ بولا) دھوکہ دیا۔

غِلّ - کینہ - جھوٹ

غَلِیظ ۔ بڑا گاڑھا
غِنٰی ۔ بے نیازی ۔ تونگری

(ف)

فتق م چیرا ۔ نئی چیز نکالا
فخذ ج أفخاذ (مونث) ران
فُرُش و فراش بچھونا ۔ بستر
فَرِیسة ج فرائس ۔ شکار جس کو شیر وغیرہ پھاڑ کھائے
فسوق ۔ گناہ
فضلة ج فَضَائل ۔ خوبی
فضل (علی) ترجیح دی فضیلت
اَفلح ۔ کامیاب ہوا فلاح کامیابی
فم ج أفمام ۔ افواہ ۔ منہ

(ق)

قادمة (السنة القادمة) آنے والا سال
قتّات ۔ چغلخور
قَدَّمَ م ۔ آگے بڑھایا ۔ پیش کیا۔
قَذَفَ م ۔ پھینکا ڈال دیا یا دھکیلا
قُرٰی و قریة ۔ گاؤں
قسط ۔ انصاف
قصب السکر گناہ
قَفَزَ کودا

قلانس و قلنسوة ۔ ٹوپی
قَلَعَ م ۔ اکھیڑا

(ک)

کِبریاء ۔ بڑائی
کَتِف ۔ (مونث) اکتاف ۔ کندھا
کتم یکتم ۔ چھپایا
کرامة بزرگی۔
کعب ج کعوب ۔ ٹخنہ
کَفّ ۔ (مونث) ج أکُفّ ۔ ہتھیلی
کَفَّ م ۔ روکا
کَلَّا ۔ ہرگز نہیں
کَلَأَ م ۔ نگہبانی کیا
کَمْ ۔ کتنا
کَنْز ج کُنُوز ۔ خزانہ

(ل)

لَ ۔ حروف تاکید
لِأَجْل ۔ واسطے مثلاً لاجل العلم
لَبِثَ م ۔ ٹھہرا
لِبَدَة ج لبد شیر کے کندھوں کے بال
لَزِمَ م ۔ چمٹا رہا ۔ لازم ہوگیا
لبس (یلبس) گڈمڈ کر دیا ۔ ملا دیا

لغة ج لغات۔ زبان مثلاً
اللغة العربية
لقاء ملنا۔ دوچار ہونا
رغبة (عن) (کسی کام سے) باز رہنا
غفلت کرنا نفرت کرنا
لیف۔ ناڑ۔ ناریل کے بال کھجور کی چھال

(م)

مآل۔ انجام
مال۔ مائل ہوا
مطبقة (سیارہ) بند (موٹر کار)
متر ج امتار۔ میٹر۔ گز
متّع م۔ خوش کیا۔ محفوظ کیا
متین۔ مضبوط
مجهود۔ مقدر۔ طاقت۔ کوشش
بذل مجهوده۔ اس نے اپنی پوری کوشش کی
محتلم۔ جوان۔ بالغ
محدّد (ثمن) محدود مقررہ (ایک قیمت)
محركة۔ آلہ جسکے ذریعہ ڈرائیور موٹر چلاتا ہے
محطة ج محطات۔ اسٹیشن
مخالب و مخلب پنجہ (درندوں کا)
مخفر مخافر (مراد) پولیس کا تھانہ
حفاظت کی جگہ

مخیط۔ سینے کی مشین
مَدّ م۔ دراز کیا۔ پھیلایا
مَرّ م۔ گزرا
مَرِضَ م۔ بیمار ہوا
مِرفق ج مرافق۔ (کہنی)
مَرِن۔ مڑنے والا۔ لچکدار
مُزدحمة۔ وہ جگہ جہاں زیادہ ہجوم ہو
مَسّ م۔ چھوا
مَساوی۔ برائیاں
مستدیر۔ گول
مسروقة۔ چرایا ہوا
سیارة مسقفة چھت والی موٹر
بند موٹر
مشائین و مشاء۔ چلنے والے
مضاجع و مضجع۔ خوابگاہ
مَضَغَ م۔ چبایا
مطاط۔ ربر
مطر ج أمطار۔ بارش
معاب۔ عیب
معتاد (کالمعتاد) وہ چیز جس کی
عادت ہو (حسب معمول)
مَعرِض ج معارض نمائش گاہ

مِصباح ج مصابیح ۔ چراغ
مقبضۃ ہینڈل پکڑنے کی جگہ
مکشوفۃ ۔ (کھلی موٹر)
مقدّم ۔ سامنے آگے
منتصر ۔ بدلہ دینے والا
منتزھات و منتزھۃ ۔ چمن سیر کی جگہ
مراکب و مرکب ۔ سواری
موعد ج مواعد ۔ وقت مقررہ
مھن و مھنۃ ۔ پیشہ، کام، خدمت
مَیَّزَ ۔ تمیز کی الگ الگ کر دیا ۔
میعاد ج مواعید ۔ وعدہ (وقت)

(ن)

ناب ج أنیاب ۔ کچلی کے دانت
ناصیۃ ج نواصی ۔ پیشانی
نال م ۔ حاصل کیا
نَبَّأَ ینبّئُ ۔ خبردار کیا ۔
نجب ۔ نجیب ۔ شریف
نخل و نخلۃ ۔ کھجور کا درخت
نَدِمَ ۔ نادم ہوا ۔ پشیمان ہوا ۔
نذیر ۔ ڈرانیوالا

نسیم ۔ دھیمی اور لطیف ہوا
نشیط ۔ پھرتیلا ۔ شوق اور چستی سے کام کرنے والا
نطق ۔ گویائی
نفط ۔ پٹرول
نمر ج أنمار ۔ وہ درندہ جس کے جسم پر سیاہ اور زرد خطوط ہوں چیتا
نَهَرَ جھڑکا

(و)

وَجَبَ م لازم ہوگیا
وَدَاع ۔ رخصت کرنا ۔ رخصتی
وَدّ م چاہا ۔ خواہش کیا
وَزَرَ یَزِرُ ۔ بوجھ اٹھایا
وسائد و وسادۃ ۔ تکیہ
وَسِعَ ۔ کشادہ ہوا ۔ گنجائش رکھی
وَلَاء ملک
وَلَدَ ۔ جنا ۔ پیدا کیا
وَلَعٌ (زیادہ) شوق
ویل ۔ خرابی ۔ بربادی
وَثَنِیون و وَثَنی ۔ بت پرست ہندو

(ھ)

ھاتان۔ یہ دو عورتیں

ھاج یھیج۔ برانگیختہ کرنا۔ ہونا

ھام۔ اہم

ھَبَّ (الریح) ہوا چلی

ھما (ضمیر) وہ دو (مرد و عورت)

(ی)

یَسَر۔ آسان کیا۔ مہیا کیا

یسیر۔ آسان۔ تھوڑا

یومئذ۔ اس دن

یَئِسَ۔ ناامید ہوگیا۔